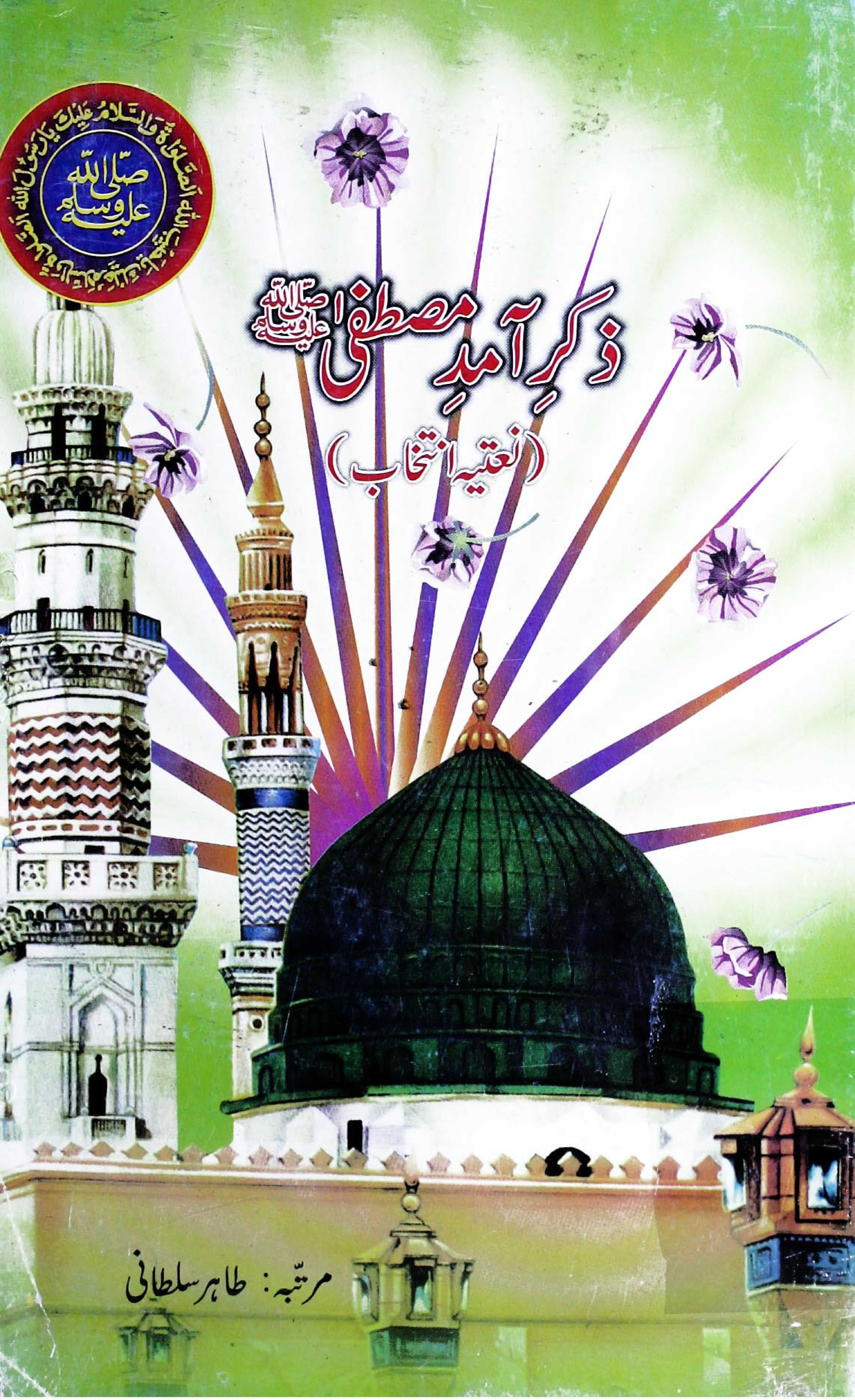
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
ذکرِ آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
(نعتیہ انتخاب)
مرتبہ: طاہر سلطانی

Marfat.com

فروغ حمد و نعت میں نمایاں خدمات کا اجمالی جائزہ

اردو میں اوّلین ماہنامہ ...... حمد و نعت قرآن و سنّت کی روشنی میں

ماہنامہ "ارمغانِ حمد" کراچی مدیر ...... طاہر حسین طاہر سلطانی

۳۳ شمارے شائع ہو چکے ہیں

اردو میں اوّلین کتابی سلسلہ ...... ایک شمارہ ایک کتاب ...... حمد و نعت کا عالمی پیامبر

سہ ماہی "جہانِ حمد" کراچی مرتبہ ...... طاہر حسین طاہر سلطانی

۶۰۰۰ ہزار صفحات پر مشتمل ۱۵ شمارے شائع ہو کر پذیرائی حاصل کر چکے ہیں

"ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرہ"

"بزمِ جہانِ حمد" کے تحت ہر ماہ طرحی حمدیہ مشاعرہ باقاعدگی سے منعقد کیا جاتا ہے

"ادارۂ چمنستان حمد و نعت ٹرسٹ"

دینی تعلیم کا فروغ ...... جشن عید میلاد النبی ﷺ ...... محافل حمد و نعت

نعتیہ مشاعروں کا انعقاد کیا جاتا ہے

حمد و نعت ریسرچ سینٹر کے قیام کے لئے کوششیں جاری ہیں

"جہانِ حمد پبلی کیشنز" ...... "مکتبہ سیّد الشہدا سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ"

کتب حمد و نعت کی طباعت و اشاعت میں پیش پیش ...... ادارہ جہانِ حمد پبلی کیشنز، معروف نعت گو طاہر سلطانی کی قیادت میں کثیر تعداد میں منفرد و بے مثل کتب حمد و نعت شائع کر چکا ہے

"جہانِ حمد" کا سولھواں شمارہ کمپوزنگ کے مراحل میں ہے

"ارمغانِ حمد" اپریل ۲۰۰۷ء "درود شریف نمبر" ہوگا

مئی ۲۰۰۷ء کا خصوصی شمارہ "سیّد الشہدا سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے حضور

ادباء کرام کی تحریریں اور محترم شعراء کا کلام شامل ہے

جون ۲۰۰۷ء "صلوٰۃ و سلام بحضور خیر الانام" (خصوصی اشاعت)

سو سے زائد شعرا و شاعرات کے نذرانہ عقیدت سے مزیّن کیا گیا ہے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

ذکرِ آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ولادت حضور پُرنور آنحضرت ﷺ کے موضوع پر ممتاز و معروف
شعراو شاعرات کے روح پرور نعتیہ کلام سے مزین نعتیہ انتخاب

مرتبہ

طاہر سلطانی

ناشر ...... جہانِ حمد پبلی کیشنز، کراچی، پاکستان

تقسیم کار ...... مکتبہ سید الشہدا سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نوشین سینٹر، دوسری منزل ۲/۱۹، اُردو بازار، کراچی

Marfat.com

111318

اُردو حمد و مناجات و نعت کے حوالے سے

یادگار اور منفرد کتابیں شائع کرنے والا ادارہ

جہانِ حمد پبلی کیشنز

☆☆☆☆☆

تقسیم کار

مکتبہ سیّد الشہداء سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

کتاب	✿	ذکرِ آمدِ مصطفیٰ ﷺ
مرتبہ	✿	طاہر سلطانی
اشاعت	✿	ماہ ربیع الاوّل ۱۴۲۸ھ
کمپوزنگ	✿	جہانِ حمد کمپوزنگ سینٹر۔ 0300-2831089
کمپوزر	✿	محمد عبدالرحمٰن طاہر محمد عبداللہ حسان طاہر
نگران طباعت و پیسٹر	✿	حافظ محمد نعمان طاہر
قیمت	✿	[redacted]روپے

نوشین سینٹر، دوسری منزل، 2/19، اردو بازار، رابسن روڈ کراچی۔

Mob : 0300-2831089......0302-2200485

Email-jahan-e-hamd@yahoo.com

Marfat.com

ذخیرہ
کتب خانہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی لاہور پاکستان

انتساب

سیّد الشہداء سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کے حضور بصد احترام

سیّد الشہداء کی ذاتِ مبارکہ کسی رسمی تعارف کی محتاج نہیں

سیّد الشہداء حضور پُر نور آنحضرت ﷺ سے

والہانہ محبت فرماتے جو اپنی مثال آپ تھی

سیّد الشہداء نے غزوہ بدر میں دینِ اسلام

کی بقا و سلامتی کے لیے یادگار کردار ادا کیا جو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

سیّد الشہداء نے غزوۂ اُحد میں پرچمِ اسلام کو بلند کرنے کے لیے

بے مثال جرأت و بہادری کا مظاہرہ فرماتے ہوئے جامِ شہادت نوش فرمایا

ہم سیّد الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرتے ہیں

غلامِ سیّد الشہداء

طاہر سلطانی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

عیدِ اکبر عید میلاد النبی ﷺ

محبوب کبریا تاجدار انبیا آنحضرت ﷺ کا آج یوم ولادت باسعادت ہے۔
زمین وزماں میں نور ونکہت کی بارشیں ہیں۔
آج قریہ قریہ بستی بستی سے صلِ علیٰ کے نغموں کی صدائیں آرہی ہیں۔
آج گھر گھر میں چراغاں ہورہا ہے۔آج ہر قلب مسرور ہے۔
آج عرش تا فرش تاحدِ نظر نور ہی نور ہے..........آج انسانیت کا سر فخر سے بلند ہوگیا ہے۔
آج تیرگی منہ چھپائے پھر رہی ہے..........آج فضائیں خوشبوؤں سے معطر ہیں۔
آج یتیموں، بیواؤں اور بے بسوں کے چہروں پر رونقیں ہیں۔
آج مظلوموں نے سکون کا سانس لیا ہے..........آج زندگی کو ایک نئی زندگی ملی ہے۔

سبحان اللہ سبحان اللہ یہ سب آقائے نامدار تاجدار انبیاء رحمتہ اللعالمین آنحضرت ﷺ کی ولادت باسعادت کا صدقہ ہے۔آپ ﷺ کے قدوم مبارک کی برکتیں ہیں۔
اور یہ کہ آج عیدوں کی عید ہے۔یعنی عیدِ اکبر
بارہ ربیع الاوّل عیدِ اکبر کیوں ہے؟
حدیث قدسی ہے......اے محبوب ﷺ اگر آپ کو دنیا میں بھیجنا مقصود نہ ہوتا تو میں یہ کائنات بھی نہ بناتا۔

آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ مومنوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔آپ ﷺ نے دین حق کی تبلیغ خلوص ومحبت کے ساتھ خوبصورت انداز میں فرمائی۔یہی وجہ ہے کہ مسلم تو مسلم غیر مسلم بھی آپ ﷺ کو انسانیت کے اعلیٰ درجے پر فائز کرتے ہوئے آپ کو سب سے بہترین

Marfat.com

انسان قرار دیتے ہیں۔ ۱۴۰۰ برس گزرنے کے بعد آج بارہ ربیع الاوّل کا مبارک دن ایک ایسے موقع پر آیا ہے کہ جب مسلمان اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے یہود و نصاریٰ کے ظلم و ستم کے آگے بے بس نظر آتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ ہم ان کے غلام بن گئے ہیں۔ اگر آج بھی مسلمان قرآن و سنت پر صدق دل سے عمل پیرا ہو جائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم یہود و نصاریٰ و ہنود پر غالب آ جائیں۔

آیئے اس مبارک یوم پر اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں صدق دل سے توبہ کریں عہد کریں کہ آئندہ زندگی کو قرآن و سنت کے مطابق بسر کریں گے۔

☆☆☆☆☆

خوشیوں کا ہے زمانہ بارہ ربیع الاوّل
ہے بے بہا خزانہ بارہ ربیع الاوّل
آنگن میں آمنہ کے اک جشن کا سماں ہے
رحمت کی بارشوں سے مہکا ہوا جہاں ہے
دن ہے بڑا سہانا بارہ ربیع الاوّل
خوشیوں کا ہے زمانہ بارہ ربیع الاوّل
سربستہ راز آکر سرکار ﷺ نے ہی کھولے
جن و بشر ملائک پڑھ کر درود بولے
انمول ہے خزانہ بارہ ربیع الاوّل
خوشیوں کا ہے زمانہ بارہ ربیع الاوّل

Marfat.com

سرکار دو جہاں ﷺ کی آمد سے زندگی ہے

حقا کہ پھر یہیں سے آغاز بندگی ہے

لب پر ترا ترانہ بارہ ربیع الاوّل

خوشیوں کا ہے زمانہ بارہ ربیع الاوّل

محبوب کبریا ﷺ جب تشریف لے کر آئے

حور و ملک نے نغمے خوشیوں کے گنگنائے

رحمت کا شامیانہ بارہ ربیع الاوّل

خوشیوں کا ہے زمانہ بارہ ربیع الاوّل

رب نے کیا جو ہم پر احسان ہے یہ طاؔہر

سردارِ انبیاء ﷺ کا فیضان ہے یہ طاؔہر

جانِ مؤدّبانہ بارۂ ربیع الاوّل

خوشیوں کا ہے زمانہ بارہ ربیع الاوّل

طاؔہر سلطانی

☆☆☆☆☆

مکتبہ سیّد الشہدا سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کُتب حمد و نعت و اسلامی کُتب کا مرکز

نوشین سینٹر، دوسری منزل ۱۹/۲، اُردو بازار، کراچی

Marfat.com

محبوبِ کبریا سرورِ انبیاء مقصودِ کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت پر ممتاز و معروف ۱۰۹ شعراء و شاعرات کے نعتیہ کلام سے مزین یادگار نعتیہ انتخاب

ذکرِ آمدِ مصطفیٰ ﷺ

(نعتیہ انتخاب)

مرتبہ

طاہر سلطانی

فہرست ...... شعرائے کرام

علامہ مولانا مفتی احمد رضا خاں قادری۔ علامہ امیر مینائی۔ مولانا اسمٰعیل میرٹھی۔ ۱۔۳

علامہ امجد حیدر آبادی۔ مولانا حسن رضا خاں۔ مولانا مصطفیٰ رضا خاں نوری۔ ۴۔۷

مولانا ضیاء القادری۔ عزیز لکھنوی۔ مولانا احسن مارہروی۔ ۸۔۱۰

جوش ملیح آبادی۔ احسان دانش۔ صبا اکبر آبادی۔ افق کاظمی۔ اقبال عظیم۔ ۱۱۔۱۶

علامہ اختر الحامدی۔ حفیظ تائب۔ اسد ملتانی۔ سید امین نقوی۔ ۱۷۔۲۲

Marfat.com

عارف اکبرآبادی۔علامہ سید ریاض الدین سہروری۔احمد سہارنپوری۔ ۲۳_۲۵
علامہ سلام۔رعنا اکبرآبادی۔مظفر وارثی۔ریاض مجید۔صائم چشتی۔ ۲۶_۳۰
قتیل شفائی۔وقار صدیقی۔علیم ناصری۔ستار وارثی۔مولانا جمیل قادری۔ ۳۱_۳۶
مولانا محمد الیاس عطار قادری۔مولانا احمد میاں برکاتی۔افسر ماہ پوری۔امید فاضلی۔ ۳۷_۴۱
علامہ صوفی میرٹھی۔لطیف اثر۔جمیل عظیم آبادی۔مظہر عارف۔سید غلام سمنانی۔ ۴۲_۴۶
شاداں دہلوی۔بیکل اتساہی۔محسن احسان۔ادیب رائے پوری۔راجا رشید محمود۔ ۴۷_۵۲
انعام گوالیاری۔خمار فاروقی۔سیف ٹونکی۔جعفر بلوچ۔نعیم تقوی۔نگار فاروقی۔ ۵۳_۵۸
قمر انجم۔عبدالستار نیازی۔مہر وجدانی۔اقبال عالم۔خواجہ رضی حیدر۔ ۵۹_۶۴
اعجاز رحمانی۔رشید وارثی۔رفیع الدین راز۔ابرار کرت پوری۔اقبال نجمی۔ ۶۵_۶۹
فہیم ردولوی۔شمس وارثی۔جبران انصاری۔بذر فاروقی۔اسلم فریدی۔ ۷۰_۷۴
شوکت یزدانی۔ایاز صدیقی۔ذوقی مظفر نگری۔گہر اعظمی۔تنویر پھول۔ ۷۵_۷۹
صدیق فتح پوری۔ساحر شیوی۔فیروز شاہ۔نذیر علوی۔شفیق الدین شارق۔ ۸۰_۸۴
توصیف عاصی۔مقبول شارب۔طفیل ہوشیار پوری۔آفتاب مضطر۔ ۸۵_۸۸
جسٹس محمد الیاس۔نسیم سحر۔طاہر عثمانی کریمی۔عابد بریلوی۔صوفی رہبر چشتی۔ ۸۹_۹۳
یامین وارثی۔طالب جلال۔آفتاب کریمی۔عزیز الدین خاکی۔انجم رحمانی۔ ۹۴_۹۸
عمر انصاری۔عابد سعید عابد۔منظر عارفی۔کوثر بریلوی۔ ۹۹_۱۰۳
صوفی اجمل قادری۔یونس ہویدا۔ایم اے ارشاد۔ساجد امروہوی۔ ۱۰۴_۱۰۸
نثار علی اجاگر۔محمد اسلم سیالوی۔آصف نظیر۔افق دہلوی۔بیگم افضال۔ ۱۰۹_۱۱۳
پروین جاوید۔دیوان تصور۔شمیم جالندھری۔ابوالفیض قلندر علی۔طاہر سلطانی ۱۱۴_۱۲۰

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
فصلِ پیدائشی پر ہمیشہ درود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

......☆......

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولیٰ کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
خاک ہوجائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دم میں جب تک دم ہے ذکر اُن کا سناتے جائیں گے

......☆......

بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا ایک اِک ستارہ نور کا
چاند جھک جاتا جدھر اُنگلی اُٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھِلونا نور کا

مولانا احمد رضا خاں قادری برکاتی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

زہے رحمت کہ ختمِ انبیا ﷺ کی آمد آمد ہے
حبیبِ خاص محبوبِ خدا کی آمد آمد ہے

ملائک مژدہ دیتے ہیں گنہ گارانِ امت کو
کہ خوش ہو شافعِ روزِ جزا کی آمد آمد ہے

زمانہ تیرہ و تاریک تھا اب روشنی ہوگی
مٹیں گی ظلمتیں شمعِ ہدیٰ کی آمد آمد ہے

بھٹکتے پھرتے تھے جو قافلے راتوں کو راہوں میں
اب ان کے دن پھریں گے رہنما کی آمد آمد ہے

عدم کی راہ لیں کہہ دو فساد و فتنہ و شر کو
یہاں خیر البشر خیرالوریٰ ﷺ کی آمد آمد ہے

ستم پامال ہوگا دورِ عدل و داد آتا ہے
جفا جاتی ہے دنیا سے وفا کی آمد آمد ہے

ادب آواز دیتا ہے سنبھل بیٹھو سنبھل بیٹھو
کہ فخرِ اولیا و انبیا کی آمد آمد ہے

خدا دے لاکھ جانیں تو امیرؔ اس دم کروں قرباں
میرے مولیٰ مرے حاجت روا کی آمد آمد ہے

امیر مینائی

Marfat.com

❁

خلیلِ حق کی تھی جو اشارت
اور ابنِ مریم کی جو بشارت
ظہورِ احمد سے تھی عبارت
سمجھ گئے صاحب بصارت
کہ اب گری کفر کی عمارت
گھٹے گی "فارس کی اب حرارت
مٹے گی روما کی اب شرارت
لٹے گی اب مصر کی امارت
خزانہ ہرقل کا ہوگا غارت
بڑھے گا تقویٰ بھی اور طہارت
لگا کے آدم سے تا بہ ایں دم
ظہور اس کا ہے وہی مکرم
وجود اس کا مگر مقدم
وہ نورِ حق تھا ولے مجسم
کیا مدینے کو سبز و خرم
درودِ محمد بھیج پیہم

مولانا اسمٰعیل میرٹھی

Marfat.com

جانِ بہار آئے سب پھول مسکرائے
آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج در و دیوار
اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

پیاری صورت ہنستا چہرہ منہ سے جھڑتے پھول
نور سراپا چاند سا چہرہ حق کا پیارا رسول
اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہوگئی ساری دور
مشرق و مغرب دنیا اندر ہوگیا نوری نور
اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

جبریل آئے جھولا جھلائیں نوری دے ذیشان
سوجا سوجا رحمتِ عالم میں تیرے قربان
اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

ننھے دل کا جھولا بنائے تارے نظر کی ڈور
سوتا اس میں ماہِ رسالت نور بھری ہر کور
اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

جان و دل تو لے لیا تم نے ایک نظر کے ساتھ
مانگ رہے اب کیا مجھ سے پھیلا کے دو ہاتھ
موہنی صورت نامِ محمد ﷺ دو جگ کا سردار
جان سے پیارا راج دلارا رحمت کی سرکار
اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

علامہ امجد حیدر آبادی

Marfat.com

مبارک ہو وہ شہ پردے سے باہر آنے والا ہے
گدائی کو زمانہ جس کے در پہ آنے والا ہے

فقیروں سے کہو کہ حاضر ہوں جو مانگیں پائیں گے
کہ سلطانِ جہاں محتاج پرور آنے والا ہے

ٹھکانہ بے ٹھکانوں کا سہارا بے سہاروں کا
غریبوں کی مدد بیکس کا یاور آنے والا ہے

مبارک دردمندوں کو ہو مژدہ بے قراروں کو
قرارِ دل شکیب جانِ مضطر آنے والا ہے

گنہگاروں نہ ہو مایوس تم اپنی رہائی سے
مدد کو وہ شفیعِ روزِ محشر آنے والا ہے

سلاطین زمانہ جس کے در پر بھیک مانگیں گے
فقیروں کو مبارک وہ تونگر آنے والا ہے

کہاں ہیں بادشاہانِ جہاں آئیں سلامی کو
کہ اب فرماں روائے ہفت کشور آنے والا ہے

حسن کہہ دیں اٹھیں سب امتی تعظیم کے خاطر
کہ اپنا پیشوا اپنا پیمبر ﷺ آنے والا ہے

مولانا حسن رضا خاں

Marfat.com

پُر نور ہے زمانہ صبحِ شبِ ولادت
پردہ اٹھا ہے کس کا صبحِ شبِ ولادت
جلوہ ہے حق کا جلوہ صبحِ شبِ ولادت
سایہ خدا کا سایہ صبحِ شبِ ولادت
فصلِ بہار آئی شکلِ نگار آئی
گلزار ہے زمانہ صبحِ شبِ ولادت
پھولوں سے باغ مہکے شاخوں پہ مرغ چہکے
عہدِ بہار آیا صبحِ شبِ ولادت
پژ مردہ حسرتوں کے سب کھیت لہلہائے
جاری ہوا وہ دریا صبحِ شبِ ولادت
دل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے
پھیلا نیا اُجالا صبحِ شبِ ولادت
پڑھتے ہیں عرش والے سنتے ہیں فرش والے
سلطانِ نو کا خطبہ صبحِ شبِ ولادت
دن پھر گئے ہمارے سوتے نصیب جاگے
خورشید ہی وہ چمکا صبحِ شبِ ولادت
بانٹا ہے دو جہاں میں تو نے ضیاء کا باڑہ
دیدے حسنؔ کا حصہ صبحِ شبِ ولادت

مولانا حسنؔ رضا خان

Marfat.com

مچی ہے دھوم پیمبر کی آمد آمد ہے
حبیبِ خالق اکبر کی آمد آمد ہے
یہ کس شہنشاہِ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں

یہ آج تارے زمیں کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسمان سے پیہم ہے نور کیوں نازل

انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہیں کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں

سنو گے "لا" نہ زبانِ کریم سے نوری
یہ فیض وجود کے دریا بہانے آئے ہیں

مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں نوری

Marfat.com

ماہِ رحمت ہے اُفق پر جلوہ آرا نور کا
صبحِ میلادِ نبی عالم ہے سارا نور کا

صاحبِ قرآں کی آمد ہے جہانِ کُن میں
عرش سے حق نے صحیفہ ہے اُتارا نور کا

کائناتِ ظلم سے کافور ظلمت ہوگئی
ہوگیا کونین میں حُسن آشکارا نور کا

ماہِ میلادِ نبی کی اللہ اللہ تابشیں
ذرّہ ذرّہ دہر کا ہے ایک تارا نور کا

چاندنی چٹکی جہاں میں جگمگائی کائنات
آمنہ کی گود میں آیا ہے تارا نور کا

دین کو خود میں سمویا خود دوپارہ ہوگیا
جب مہِ کامل نے کچھ پایا اشارہ نور کا

دل شکستہ مسلمِ مظلوم کے چمکے نصیب
ہو مبارک ملّتِ حق کو سہارا نور کا

عیدِ میلادِ نبی کا واسطہ نورِ قدیم
نور کا آئینہ ہے ہر ماہ پارہ نور کا

علامہ ضیاء القادری بدایونی

Marfat.com

بزمِ توحید سے تبلیغ کا نامہ آیا
کوئی پہنے ہوئے قرآن کا جامہ آیا
جس نے اسلام کے پیچیدہ مطلب کھولے
سر پہ باندھے وہ فضیلت کا عمامہ آیا
چشم و مژگاں سے لکھے اس نے ہزاروں دفتر
جس کے مکتب میں دوات آئی نہ خامہ آیا
شورِ تکبیر سے صحرائے عرب کانپ اُٹھا
اس جلالت سے سُوئے اہلِ تہامہ آیا
کپکپی جسم میں دل منزل اجلال خدا
لے کے یوں کوہِ حرا سے کوئی نامہ آیا
شبِ ہجرت کی طرح دوش پہ بکھرائے ہوئے
سنبلِ غالیہ مشک شمامہ آیا

مرزا محمد ہادی عزیزؔ لکھنوی

Marfat.com

ہر اک ذرّہ چمک اٹھا ہے مہتابِ ضیا بن کر
فضا کو جگمگایا آپ نے شمس الضحیٰ بن کر

مرے سرکار ﷺ آئے دردِ عصیاں کی دوا بن کر
سکونِ قلب مضطر غم زدوں کا آسرا بن کر

نبی ہیں اور جتنے اختر برج رسالت ہیں
مرے سرکار ﷺ آئے ہیں مگر شمس الضحیٰ بن کر

خدا شاہد بڑی مشکل میں تھے اللہ کے بندے
کہ وہ تشریف لائے دفعتاً مشکل کشا بن کر

پریشانِ حوادث دیکھ کر بحرِ حوادث میں
پئے تسکین انھیں کی یاد آئی ناخدا بن کر

خلیل اللہ ہے کوئی کلیم اللہ ہے کوئی
مگر آقا ﷺ مرے آئے ہیں محبوبِ خدا بن کر

تمہیں نے زندگی نو عطا فرمائی ہے آقا
کہ آئے مردہ دل کے واسطے آبِ بقا بن کر

سمجھ سے ماورِ ہستی کو احسؔن کوئی کیا سمجھے
کہ دنیا میں مرے سرکار ﷺ آئے جانے کیا بن کر

علی حسن، احسؔن مارہروی

Marfat.com

آ گیا جس کا نہیں ہے کوئی ثانی وہ رسول
روحِ فطرت پر ہے جس کی حکمرانی وہ رسول
جس کا ہر تیور ہے حکمِ آسمانی وہ رسول
موت کو جس نے بنایا زندگانی وہ رسول
فقر کو جس کے تھی حاصل کج کلاہی وہ رسول
گلہ بانوں کو عطا کی جس نے شاہی وہ رسول
زندگی بھر جو رہا بن کر سپاہی وہ رسول
جس کی ہر اک سانس قانونِ الٰہی وہ رسول
واہ کیا کہنا ترا اے آخری پیغامبر
حشر تک طالع رہے گی تیرے جلووں کی سحر
کروٹیں دنیا کی تیرا قصر ڈھا سکتی نہیں
آندھیاں تیرے چراغوں کو بجھا سکتی نہیں
تیری پنہاں قوتوں سے آج بھی دنیا ہے دنگ
کس طرح تو نے مٹایا امتیازِ نسل و رنگ

شبیر حسین، جوش ملیح آبادی

Marfat.com

کعبۂ جاں ، قبلۂ قلب و نظر پیدا ہوئے
خواجۂ کونین ، شاہِ بحر و بر پیدا ہوئے
جس زمیں کو پائے بوسی کا شرف حاصل ہوا
اُس زمیں میں لعل و یاقوت و گہر پیدا ہوئے
عارفِ ارض و سما میر بساطِ کائنات
خیر سے خیرالرسل خیرالبشر پیدا ہوئے
جس نے دیکھا پھر نہ دیکھا اور کچھ اُن کے سوا
اک نظر میں سینکڑوں حُسنِ نظر پیدا ہوئے
اب نہ اُتریں گے صحیفے ، اب نہ آئیں گے رسول
لے کے قرآں آخری پیغامبر پیدا ہوئے
حُسن کو جس رنگ میں دیکھا ، تڑپ کر رہ گئے
اور یہ حالات دانش عمر بھر پیدا ہوئے

احسان دانش

Marfat.com

❁

وہ جلوہ تھا جو پردہ میں نہاں اب آشکار آیا
انہیں دیکھا تو دنیا کو خدا کا اعتبار آیا

ہزاروں حسن لے کر آمنہ کا گلعذار آیا
بہ طرزِ رنگ و بو آیا بہ عنوانِ بہار آیا

گدا بن کر اسی کے در پہ تاج و تخت والے ہیں
وہ تاج و تخت کو ٹھکرانے والا تاجدار آیا

خزاں کی زد میں تھا باغِ تمدن ایک مدّت سے
وہ جب تشریف لے آئے تو پھر دورِ بہار آیا

تصوّر ان کے آنے کا حسیں تھا ان کے آنے تک
جب ان کے حسن کو سوچا تو خود یوسف کو پیار آیا

زہے اسم گرامی جب سنا جس سے سنا ہم نے
درود اپنی زبانِ شوق پر بے اختیار آیا

عطا فرمائی وہ نعمت جہاں کے درد مندوں کو
غریبوں کو سکوں آیا یتیموں میں وقار آیا

مدینے سے بلاوا آئے گا اک روز جائیں گے
صبا اس آرزو میں کتنا لطفِ انتظار آیا

صبا اکبرآبادی

Marfat.com

وہ صبح ولادت کی فضا دلکش و رنگیں
ہر خار ہوا روکشِ صد لالہ و نسریں
ظلمات میں رحمت کی شعاعیں نظر آئیں
اٹھلائی ہوئی صبح چمن ہوگئی زریں

انگڑائیاں لے لے کے جہاں جاگ رہا تھا
اب خوابِ جہالت کا اثر بھاگ رہا تھا

اڑنے لگی ہر سو گلِ توحید کی نکہت
تپتے ہوئے صحرا میں کھلا غنچۂ جنّت
تشکیل ہوا نورِ مجسم ہوئی رحمت
دنیا میں جو بھیجا گیا آئینہ رحمت

کونین کو اک حسنِ مجسم نظر آیا
بت گر پڑے سجدے میں وہ عالم نظر آیا

ہاشم کے گھرانے میں ہوا حق کا اُجالا
ہونے لگی خود کفر کی محفل تہ و والا
اک بادۂ نو ساغرِ گیتی نے جو ڈھالا
توحید کے جلووں نے نیا رنگ نکالا

جاری ہوا وہ چشمہ صحرائے عرب سے
سیراب ہوئی خلق وضو کرکے ادب سے

صبا اکبرآبادی

Marfat.com

دیار پاک میں جب مصطفا ہوئے مبعوث
جہاں میں غُل تھا شہِ انبیاء ہوئے مبعوث

تمام اہل جہاں جن کے انتظار میں تھے
جہان میں وہ جہاں رہنما ہوئے مبعوث

دم ولادت سرور ندائے غیب آئی
مبارک آج حبیب خدا ہوئے مبعوث

محل شاہ عجم زلزلہ کی نذر ہوا
عرب میں جب شہ ہر دوسرا ہوئے مبعوث

جہاں میں صبح سعادت کا نور پھیل گیا
جو ارض پاک میں شمس الضحیٰ ہوئے مبعوث

فضائے دہر سے کافور ہوگئی ظلمت
جو بزم دہر میں بدالدجیٰ ہوئے مبعوث

پئے ہدایت و تبلیغ دین پاک خدا
خدا کا شکر ، رسول خدا ہوئے مبعوث

نہ کیوں اُمید شفاعت ہو عاصیوں کو اُفق
کہ لطفِ حق سے شفیع الوریٰ ہوئے مبعوث

میر اُفق کاظمی امروہوی

Marfat.com

ہے آمدِ سعید شہہِ کائنات کی
بالا اہتمامِ جشن منانے کا وقت ہے
احسانِ ایزدی ہے ولادت رسول ﷺ کی
لوحِ جبیں بہ عجز جھکانے کا وقت ہے
تبلیغِ دیں کے واسطے گھر گھر بصد نیاز
ذکرِ نبی ﷺ کی بزم سجانے کا وقت ہے
محفل سجی ہوئی ہے سلام و درود کی
یہ وقت نعتِ پاک سنانے کا وقت ہے
مطلوب ہے جو تم کو شفاعت حضور ﷺ کی
شرمِ خطا سے، اشک بہانے کا وقت ہے

اقبال عظیم

Marfat.com

اُٹھی گھٹا وہ کعبہ کے پردوں سے جھوم کر   وہ چھا گئی فلک پہ فضائیں گئیں نکھر

ہے سرمدی سرور کی بارش جہان پر   لا ایک جام اور پلا، ایک اور بھر

رندوں کی آج عید ہے مستوں کی عید ہے
ساقی حرم کے بادہ پرستوں کی عید ہے

لاوارثوں کی عید یتیموں کی عید ہے   ٹوٹے دلوں کی، تیرہ نصیبوں کی عید ہے

مایوس و نا امید، غریبوں کی عید ہے   بیمار بیکسوں کی ضعیفوں کی عید ہے

ہے فیضیاب رحمتِ پروردگار عید
یہ عید وہ ہے جس پہ تصدق ہزار عید

جنت کا ہے جواب گلستاں بنا ہوا   ہے چاندنی کا فرش چمن میں بچھا ہوا

غنچوں کا آبِ نو سے منہ ہے دھلا ہوا   ہے عطر روحِ حُسن میں ہر گل بسا ہوا

ہے سامنے نگاہ کے نقشہ بہشت کا
ہوتا ہے صحنِ باغ پہ دھوکا بہشت کا

اللہ کے رسول، رسالت کا واسطہ   اے تاجدار، تاجِ شفاعت کا واسطہ

محبوبِ حق، نگاہِ محبت کا واسطہ   سرکار، روزِ عیدِ ولادت کا واسطہ

صدقہ رضا کا آج جو مانگو وہی ملے
اختر کو اپنی کھوئی ہوئی زندگی ملے

محمد مرغوب اختر الحامدی

Marfat.com

❀

بطحا کی وادیوں سے نمودِ سحر ہوئی
آرائشِ حیات برنگِ دگر ہوئی
ناگاہ تیرگی کی ردا چاک ہوگئی
پیشِ نگاہ مطلعِ انوار آگیا
اسلوب زندگی کا ہوا دلکش و حسیں
امن و سلامتی کا علم دار آگیا
پاکر خدا سے رحمتِ دارین کا لقب
سارے جہاں کا مونس و غم خوار آگیا
سلجھیں تمام گیسوئے حکمت کی الجھنیں
جب دہر میں وہ کاشفِ اسرار آگیا
گم گشتگانِ راہ نے پایا سراغِ زیست
میرِ حجاز و قافلہ سالار آگیا
تثلیث و آزری کو مٹانے کے واسطے
دنیا میں اک خدا کا پرستار آگیا
دم توڑتی حیات کی نبضیں سنبھل گئیں
تقدیر کے ستاروں کی راہیں بدل گئیں

حفیظ تائب

Marfat.com

لائے پیامِ رحمتِ حق سیّد البشر
فریاد آج نوعِ بشر کی سُنی گئی

فاراں کی چوٹیوں سے ہوا مہر ضوفشاں
ظلمت نصیب شام و سحر کی سُنی گئی

آیا خدا کو رحم زمانے کے حال پر
انسانیت کے دیدۂ تر کی سُنی گئی

آخر ہوئی قبول براہیمؑ کی دعا
ملّت کے زخم ہائے جگر کی سُنی گئی

آدم کی روح جھوم اٹھی باغِ خلد میں
ایوب کی مسیح و خضر کی سُنی گئی

امّی لقب نے فاش کیے زندگی کے راز
عقل و شعور و علم و ہنر کی سُنی گئی

حفیظ تائب

Marfat.com

❁

آیا ہے وفا کی خوشبو سے سینوں کو بسا دینے والا
آیا ہے جہانِ ویراں کو گلزار بنا دینے والا
آیا ہے نگارِ ہستی کی زلفیں سلجھا دینے والا
آیا ہے عروسِ گیتی کے چہرے کو ضیا دینے والا
آیا ہے تمدّن کی شمعیں عالم میں جلادینے والا
آیا ہے جہالت کی ظلمت دنیا سے مٹا دینے والا
آیا ہے سسکتی قدروں کو پیغامِ بقا دینے والا
آیا ہے بھٹکتی نسلوں کو منزل کا پتا دینے والا
آیا ہے بشر کو جینے کے آداب سکھا دینے والا
آیا ہے بالآخر انساں کو انسان بنا دینے والا
مہکی ہے فضا سبحان اللہ کہتے ہیں ستارے صلِّ علیٰ
دل کیوں نہ کہے ماشاء اللہ جاں کیوں نہ پکارے صلِّ علیٰ

حفیظ تائب

Marfat.com

نعت

آج دنیا میں رسولوں کے امام آتے ہیں
لے کے اللہ کی رحمت کا پیام آتے ہیں

خاک کا مرتبہ افلاک سے اونچا کرنے
فرشِ خاکی پہ شہ عرش خرام آتے ہیں

آج تک اوجِ رسالت پہ ستارے چمکے
ان ستاروں میں اب اک ماہِ تمام آتے ہیں

نہیں تخصیص کسی ملک کسی ملّت کی
ن کے عالم کے لیے رحمتِ عام آتے ہیں

رنگ اور نسل کی تفریق مٹانے کے لیے
مصطفیٰ ﷺ لے کے اخوت کا نظام آتے ہیں

دے خدا جن کو "رفعنا لک ذکرک" کی نوید
محفلِ دہر میں وہ فخرِ انام آتے ہیں

مژدہ ہو خاک نشینوں کو کہ اُن کی جانب
عرشِ اعظم سے محبت کے پیام آتے ہیں

جب اسدؔ ہم چمنِ خلد میں داخل ہوں گے
غل اٹھے گا کہ محمد ﷺ کے غلام آتے ہیں

اسدؔ ملتانی

Marfat.com

دو عالم کے لیے سرکار ﷺ آئے
کمالِ علم کے کہسار آئے
ہوا اسلام سے عالم معطر
اُصولِ حلم کے معمار آئے
الٰہوں کو گرا کر اور مٹا کر
محمد ﷺ محرمِ اسرار آئے
اٹھو لوگوں، سلامی کے لیے وہ
رہِ اکرام کے سردار آئے
علی ہر دم کہو الحمد للہ
وہی ہر دور کے سالار آئے

سید محمد امین علی نقوی

1/1/3/8

Marfat.com

سحر بھی زر نگار آئی ہوا بھی مشک بار آئی
نبی آئے کہ شانِ رحمتِ پروردگار آئی

خزاں اوڑھے ہوئے اک چادرِ نقش و نگار آئی
عجب انداز سے مکّے کی گلیوں میں بہار آئی

چلو طیبہ میں بھر لو غنچہ ہائے دید سے دامن
نگارِ زندگی اطرافِ عالم میں پکار آئی

پھلا پھولا رہے گا تا قیامت گلستاں تیرا
حلیمہ لے تری آغوش میں فصلِ بہار آئی

نہیں کچھ نام کی تخصیص لیکن یہ حقیقت ہے
تری محفل میں میں ہر اک شخصیت پروانہ وار آئی

ملا یٰسین و طٰہٰ کا لقب قرآن سے جس کو
عرب کے خار زاروں میں اک ایسی بھی بہار آئی

یکا یک دل پہ اسرارِ مشیّت کھل گئے عارفؔ
ہماری آنکھ تک یوں اُن کی گردِ رہ گزار آئی

عارفؔ اکبر آبادی

Marfat.com

صلِّ علیٰ پکارو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
اُٹھو اے بے سہارو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
مولود کی گھڑی ہے، چلو آمنہ کے گھر پر
اے خلد کی بہارو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
جو مانگنا ہے مانگو، جو لینا ہے سو لے لو
دنیا کے تاجدارو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
رحمت کے در کھلے ہیں رحمت برس رہی ہے
کیا غم ہے غم کے مارو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
صلِّ علیٰ پکارو سرکار ﷺ آ رہے ہیں
اے جھومتی ہواؤ سرکار ﷺ آ رہے ہیں

علامہ ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

مسیحائے بیمار تشریف لائے سکونِ دلِ زار تشریف لائے
مُعینِ گنہگار تشریف لائے دو عالم کے سردار تشریف لائے
خدائی کے مختار تشریف لائے

ہو لولاک کا جنکے مکھڑے پہ سہرا خبر جن کی دیتے تھے موسیٰ و عیسیٰ
توسُّل سے جن کے بنے دین و دنیا دو عالم ہوئے جن کے صدقے میں پیدا
جہاں میں وہ سرکار تشریف لائے

چھپا لے گی عیب ان کی کالی کملیا سیہ کار ہوں گے نہ محشر میں رسوا
ہر اہلِ خطا کو سُنا دو یہ مژدہ شفاعت کے دولہا ہوئے جلوہ فرما
قیامت کے مختار تشریف لائے

خدا نے دو عالم کی دولت عطا کی کہ صورت دکھائی شہِ انبیاء کی
مسرّت ہے پیدائشِ مصطفےٰ ﷺ کی بھری لال سے گود آج آمنہؓ کی
حلیمہؓ کے دلدار تشریف لائے

احمد سہارنپوری

Marfat.com

آمد آمد ہے رسولِ پاک ﷺ کی
آمد آمد ہے شہِ لولاک ﷺ کی
آمد آمد سیدِ اعظم ﷺ کی ہے
آمد آمد سرورِ عالم ﷺ کی ہے
آمد آمد ہے شہِ ابرار ﷺ کی
آمد آمد ہے بڑے سردار ﷺ کی
آمد آمد مالکِ کوثر ﷺ کی ہے
آمد آمد دین کے سرور ﷺ کی ہے
آمد آمد شافعِ محشر ﷺ کی ہے
آمد آمد اپنے پیغمبر ﷺ کی ہے
آمدِ خیرالوریٰ کی دھوم ہے
جلوہِ نورِ خدا کی دھوم ہے
جلوہ افزا آج ہوتا ہے یہاں
نور سے جس کے ہوا روشن جہاں
آج محبوبِ خدا ﷺ کی دید ہے
عید ہے اہلِ نظر کی عید ہے

علامہ سلام

Marfat.com

گلِ معنی کھلا جب رحمۃ للعالمیں آئے
مشیت تھی کہ آخر میں بہارِ اوّلیں آئے
زمیں کے فرش پر عرشِ الٰہی کے مکیں آئے
بساطِ فقر لے کر مالکِ دُنیا و دیں آئے
بڑھایا اور بھی سوزِ محبت شانِ ہجرت نے
جہاں روشن ہوئی یہ شمع پروانے وہیں آئے
تصدّق ان کی تنہائی پہ ہنگامہ دو عالم کا
حرا کے غار کی قسمت کھلی عزلت گزیں آئے
تڑپ کر رہ گیا ایک ایک ذرّہ بزمِ ہستی کا
تجلّی تھی کچھ ایسی ہر نظر سمجھی یہیں آئے
زمیں پر لے کے اوجِ عرش سے تحفے محبت کے
خدا واقف ہے کتنی مرتبہ روح الامیں آئے
ستارے رہ گئے سارے تڑپ کر بامِ قدرت پر
زمیں کے چاند بن کر جب یہ بالائے زمیں آئے
رسول اللہ کا عرفاں ہے عرفانِ خدا رعنؔا
اگر ایماں نہ ہو ان پر خدا کا کیا یقیں آئے

رعنؔا اکبرآبادی

Marfat.com

❀

آج ہے اُس نبی کی ولادت کا دن
سارے نبیوں کی جس کو امامت ملی
ہر گھڑی اس گھڑی کا قصیدہ پڑھے
خاک کو جب ستاروں کی عظمت ملی
جھوٹی معبودیت منہ کے بل گر پڑی
صحنِ کعبہ کو سچی عبادت ملی
دست بوجہل میں بول اٹھیں کنکریں
بے زبانوں سے حق کی شہادت ملی
پہنچی انسانیت اپنی معراج کو
آدمی کو خدا کی خلافت ملی
فرش سے عرش تک خیر مقدم ہوا
جس کو ارض و سما کی قیادت ملی
جس نے آنسو بہائے ہمارے لیے
جس کو ہم سی گنہ گار اُمّت ملی

مظفر وارثی

Marfat.com

❁

سایۂ مشفق تھی ، بامِ مہربانِ نور تھی
احمدِ کم سن کے سر پر آسمانِ نور تھی

لمس و لحنِ مصطفیٰ ﷺ کی مایہ دار اوّلیں
حاملِ سرِّ نبوّت ، رازدانِ نور تھی

کیسی حیرت زا تھی خلوت اس حیا آثار کی
ہم کلامِ قدسیاں تھی ، ہم زبانِ نور تھی

دل مثالِ عرش تھا انوار گاہِ لم یزل
جاں حرم صورت ، مطافِ زائرانِ نور تھی

اس کے قدموں میں ہے جنت دہر بھر کی ماؤں کی
کیا سکینت مرتبت ، کیا سائبانِ نور تھی

رشک افزا تھا جس کی گود کی درِّ یتیم
صورتِ فانوس کیسی پاسبان نور تھی

کہہ کے "یا احمد" بلاتی ہوگی کتنے پیار سے
وہ ہمہ شفقت جو سرتا پا جہانِ نور تھی

نورِ حق ہونا تھا ظاہر اُس کے پہلو سے ریاض
گھر میں عبداللہ کے وہ اک ارمغانِ نور تھی

ریاض مجید

Marfat.com

❁

نورِ نگہِ انبیاء میرے حضور ﷺ آگئے

شان و نشانِ کبریا میرے حضور ﷺ آگئے

نکھرا ہوا ہے روئے گل پھیلی ہوئی ہے بوئے گل

بن کے بہارِ جانفزا میرے حضور ﷺ آگئے

عرشِ بریں کی رونقیں فرش زمیں پہ آگئیں

سجدے کو آسماں جھکا میرے حضور ﷺ آگئے

اشکوں سے بھر کے جھولیاں آنکھیں بچھادو راہ میں

صلِ علیٰ کی دو صدا میرے حضور ﷺ آگئے

چٹکی ہوئی ہے چاندنی پھیلی ہوئی ہے روشنی

دریا رواں ہے نور کا میرے حضور ﷺ آگئے

محفل کو اب سنوار لو دل کا چمن نکھار لو

کردو چراغاں جا بجا میرے حضور ﷺ آگئے

صائمؔ کمالِ ذوق سے لب و نظر کو شوق سے

راہوں میں آج دو بچھا میرے حضور ﷺ آگئے

علامہ صائمؔ چشتی

Marfat.com

ایک پاکیزہ گھر میں جو پیدا ہوا
وہ جو غارِ حرا سے ہویدا ہوا
خالقِ دوجہاں جس پہ شیدا ہوا
کرنے والا دلوں میں بسیرا نبی
وہ ہے میرا نبی، وہ ہے تیرا نبیؐ
وہ ہے رب کا نبیؐ، وہ ہے سب کا نبیؐ
اِک چٹائی پر اُس شاہ کا تخت تھا
فرش پر تھا مگر عرش پر بخت تھا
درسِ وحدت دیا جس نے انسان کو
دو سلامی اُس اللہ کے مہمان کو
جس نے روشن کیا علم و عرفان کو
بن گیا مستقل جو سویرا۔ نبیؐ
وہ ہے میرا نبی، وہ ہے تیرا نبیؐ
وہ ہے رب کا نبیؐ، وہ ہے سب کا نبیؐ
بخششِ حق تعالیٰ کی لایا تھا وہ
دھوپ تھی ہر طرف اور سایا تھا وہ
پیاس سب کی بجھانے کو آیا تھا وہ
بن کے رحمت کا بادل گھنیرا نبیؐ
وہ ہے میرا نبی، وہ ہے تیرا نبیؐ
وہ ہے رب کا نبیؐ، وہ ہے سب کا نبیؐ

قتیل شفائی

Marfat.com

حق کے پیغام کو لے کر شہِ والا آئے
بزمِ کونین میں کونین کے آقا آئے

اک نئی شان سے عالم کے مسیحا آئے
مصطفیٰ ﷺ لے کے ہر اک غم کا مداوا آئے

جانے کس وقت چمک جائے مقدر میرا
جانے کس وقت مدینے سے بلاوا آئے

پیاس نظروں کی بجھے روح کو تسکین ملے
سامنے میرے اگر گنبدِ خضرا آئے

نور سیرت سے منوّر ہو مرے دل کا جہاں
دور ہوجائے اندھیرا جو اجالا آئے

وجد میں آکے نہ کیوں سورۂ والشمس پڑھوں
جب تصوّر میں نبی کا رخِ زیبا آئے

پہنچے جب عرش پہ سرکارِ دو عالم تو وقارؔ
ہر طرف شور مچا دین کے آقا آئے

وقارؔ صدیقی

Marfat.com

اللہ اللہ یہ اعزازِ ربیع الاوّل
جس میں انعامِ خداوند کا برسا بادل
آلِ غالب کی سیادت کا علم لہرایا
آمنہ کو دیا اللہ نے احمد مرسل
مہرِ توحید ہوا دودۂ ہاشم سے طلوع
افقِ مکہ سے پیدا ہوئی پھر صبحِ ازل
سیّد و سرورِ عالم کا ورودِ مسعود
اہلِ عالم کے لیے تھا کرمِ عز و جل
صادق الوعدوا میں سع و سعید و اسعد
احسن و حامد و محمود و جمیل و اجمل
ملیں پژمردہ نصیبوں کو بشارتِ یقیں
لہلہانے لگے انساں کی امیدوں کے کنول
کھل اُٹھے دیں کے چمن خشک بیابانوں میں
نورِ اسلام نے جنگل میں دکھایا منگل
مجھ کو خوش آتا ہے آقا تری نعتیں لکھنا
میرا شیوہ نہیں لالائی اصحابِ دول

علیم ناصری

Marfat.com

سرِ عرشِ بریں تھا شور برپا حور و غلماں میں
انہیں خالق نے جب مہماں بنایا بزمِ امکاں میں

لباسِ گل میں پوشیدہ ہے ان کا جلوۂ رنگیں
شمیمِ مشک و بو رقصاں ہے جو صحنِ گلستاں میں

منور دونوں عالم ہیں عجب جلوہ فشانی ہے
ادب سے سرنگوں سب ہیں تجلی گاہِ جاناں میں

جسے سجدہ کیا تھا دیکھ کر روزِ ازل سب نے
وہی اک نور ہے جلوہ نما تصویرِ جاناں میں

مجھے جانے تو دے اے بیخودی تو ان کے قدموں میں
اُجالے پھوٹ نکلیں گے مری شامِ غریباں میں

بس ان کا لطفِ بے پایاں ہے اور اشکِ ندامت ہیں
نہیں کچھ اور اب ستّار باقی میرے داماں میں

ستّار وارثی

Marfat.com

❁

وہ ماہِ عرب آج کعبہ میں چمکا
جو مالک ہے سارے عرب اور عجم کا

نہ ہوتا اگر وہ تو کچھ بھی نہ ہوتا
یہ جلوہ ہے عالم میں سب اُسکے دم کا

میں اس عدل وانصاف ورحمت کے قرباں
مٹا نام عالم سے ظلم و ستم کا

ہے کافی ہمارے لئے دو جہاں میں
اشارہ فقط تیری چشمِ کرم کا

جو رضواں مدینے کو دیکھیں تو کہدیں
کہ نقشہ ہے بالکل یہ باغِ ارم کا

کہے شرک جس کو اسی میں ہو شامل
اُدھر بھی ہے کیا ٹھیک اُس کے دھرم کا

خدا نے انہیں لا مکاں میں بلایا
بیاں کس سے ہو اُن کے جاہ و حشم کا

عرب کے قمر مجھکو صورت دکھا دو
میں دنیا میں مہماں ہوں کوئی دم کا

جمیلؔ اپنے آقا ﷺ کا مدحت سرا ہے
کرم ہے رضا کی نگاہِ کرم کا

مولانا جمیلؔ الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

❁

شاہِ کونین جلوہ نما ہوگیا
رنگ عالم کا بالکل نیا ہوگیا

منتخب آپ کی ذاتِ والا ہوئی
نامِ پاک آپ کا مصطفیٰ ﷺ ہوگیا

مل گیا تجھ سے اللہ کا راستہ
حق سے ملنے کا یوں سلسلہ ہوگیا

آپ وہ نور ہیں کہ قرآن میں
وصفِ رخ آپ کا والضحیٰ ہوگیا

ایسا اعزاز کس کو خدا نے دیا
جیسا بالا تیرا مرتبہ ہوگیا

ایسی نافذ تمہاری حکومت ہوئی
تم نے جس وقت جو کچھ کہا ہوگیا

ہم بھی طیبہ کو اڑ جائیں گے ایک دن
ناز تجھ کو کیوں بادِ صبا ہوگیا

تیرے ہی نور سے دونوں عالم بنے
تو ہی تو ابتداء انتہا ہوگیا

ناز کر اے جمیلؔ اپنی قسمت پہ تو
خاکِ نعلینِ احمد رضا ہوگیا

جمیلؔ الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

❁

آج ہے جشنِ ولادت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ
آج آئے جانِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

آمدِ شاہِ مدینہ مرحبا صد مرحبا
مرحبا اے جانِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

آج دنیا میں ولادت مصطفیٰ ﷺ کی ہوگئی
خوب چمکی اپنی قسمت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

آگئے سرکار ﷺ ہر سو نور کی برسات ہے
جھومتے ہیں ابرِ رحمت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

آج گھر گھر روشنی ہے سبز پرچم ہیں بلند
جھومتے ہیں اہلسنّت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

جشنِ میلاد النبی کی دھوم ہے چاروں طرف
مست ہیں اہلِ محبت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

یا نبی ﷺ اپنی ولادت کی خوشی میں دیجئے
مجھ کو بس اپنی محبت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

لے کے کشکول اے فقیرو آمنہ کے گھر چلو
مانگ لو جو چاہو نعمت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

دے دو تم عطار کو عیدی میں چشمِ اشکبار
اپنا غم دو اپنی الفت مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ

مولانا محمد الیاس عطار قادری

Marfat.com

❁

خوشیاں مناؤ بھائیو سرکار ﷺ آگئے
سرکار ﷺ آگئے شہ ابرار ﷺ آگئے

سب جھوم جھوم کر کہو سرکار ﷺ آگئے
دونوں جہاں کے مالک و مختار ﷺ آگئے

ہم عاصیوں کے حامی و غمخوار ﷺ آگئے
سب عاشقانِ زار کے دلدار ﷺ آگئے

وہ مسکراتے خلق کے سردار ﷺ آگئے
چمکاتے اپنا چہرہ چمکدار آگئے

ہے چار جانب آج جشنِ آمدِ رسول ﷺ
دنیا میں آج نبیوں کے سالار ﷺ آگئے

دائی حلیمہ میں تری تقدیر پر نثار
گودی میں تیری احمدِ مختار ﷺ آگئے

لہراؤ سبز پرچم اے اسلامی بھائیو
گھر گھر کرو چراغاں سب سرکار ﷺ آگئے

یارب کرم ہو از پئے میلادِ مصطفیٰ ﷺ
بخشش کی آس لے کے گنہگار آگئے

پھولے نہیں سماتے ہیں عطارؔ آج تو
دنیا میں آج آقائے عطارؔ آگئے

مولانا محمد الیاس عطارؔ قادری

Marfat.com

❁

مبارک ہو نبی الانبیا تشریف لے آئے
مبارک ہو شہِ مشکل کشا تشریف لے آئے
مبارک شافعِ روزِ جزا تشریف لے آئے
مبارک دافع کرب و بلا تشریف لے آئے
مبارک ہو کہ محبوبِ خدا تشریف لے آئے
مبارک ہو محمد مصطفیٰ تشریف لے آئے

سراپا ظلِ ذاتِ کبریا نے جلوہ فرمایا
سراسر پیکرِ نورِ خدا نے جلوہ فرمایا
حبیبِ خالقِ ارض و سما نے جلوہ فرمایا
وہ یعنی مالکِ ہر دوسرا نے جلوہ فرمایا
مبارک ہو کہ محبوب خدا تشریف لے آئے
مبارک ہو محمد مصطفیٰ تشریف لے آئے

سلاطینِ زمانہ ، دامنِ امید پھیلائیں
حضورِ شہ سرافرازانِ عالم التجا لائیں
خبر دو تاجداروں کو سلامی کے لیے آئیں
شہنشاہوں سے کہہ دو ہاں مبارکباد یاں گائیں
مبارک ہو کہ محبوبِ خدا تشریف لے آئے
مبارک ہو محمد مصطفیٰ تشریف لے آئے

مولانا احمد میاں حافظ البرکاتی

Marfat.com

ملائک میں وہ تاج ور بن کے آئے
بشر میں وہ خیرالبشر بن کے آئے
وہ اہل خبر میں خبر بن کے آئے
وہ اہل نظر میں نظر بن کے آئے
وہ صبحِ ازل کی اچھوتی تجلّی
وہ شامِ ابد کی سحر بن کے آئے
ہمارے نبی کا ہے یہ معجزہ بھی
وہ آئے تو شمس و قمر بن کے آئے
وہ ہجرت میں شمعِ سرِ راہِ منزل
وہ غربت میں دیوار و در بن کے آئے
بیابان و کہسار پر ابر رحمت
وہ دشتِ تپاں میں شجر بن کے آئے
غریبوں کے ملجا، فقیروں کے ماوا
یتیموں کی وہ چشمِ تر بن کے آئے
رہے یاد افسر کہ ان کا یہ در ہے
جو آئے وہ دریوزہ گر بن کے آئے

افسر ماہ پوری

Marfat.com

❁

وہ جب آیا
حرف و نوا اور عرش و زمیں مربوط ہوئے
رشتے خود مضبوط ہوئے
نادیدہ کی دید ہوئی
روشنیوں کو روپ ملا
آئینوں نے
چہرہ پایا
خوابوں کو تعبیر ملی
لفظوں کو تاثیر ملی
وہ جب آیا
کُن فیکوں کا رمز کھلا
وحدت کی تفہیم ہوئی
خوشبو کی تجسیم ہوئی
اس کے خرامِ ناز میں ڈھل کر
موجِ صبا نے
لہجۂ گل میں باتیں کی
آنکھوں کو بینائی ملی
ذہن و دل میں دیپ جلے
صلِ علیٰ کا شور ہوا
سارا عالم گونج اُٹھا

اُمید فاضلی

Marfat.com

فرش پر جب کہ وہ اللہ کا پیارا اترا
مچ گیا شور کہ کونین کا دولہا اترا
کبھی مزمّل اترا کبھی طٰہٰ اترا
کملی والے کے لئے دیکھئے کیا کیا اترا
آپ ابھی فرش پر آئے بھی نہیں تھے لیکن
عرش سے آپ کی تعظیم کو کعبہ اترا
کافر آ آ کے ہوئے حلقہ بگوشِ اسلام
آپ کے واسطے جب اِنّا فتحنا اترا
حشر میں عاصیوں کو چھاؤں میں لے گا اپنی
یوں نہ دنیا میں حضور آپ ﷺ کا سایہ اترا
شبِ معراج فلک سے وہ خدا کا محبوب
دو جہاں کے لئے آغوش میں مایا اترا
نعت لکھی ہے وہ چڑھتی ہوئی تم نے صوفیؔ
آج حاسد کا بھی سُن کر جسے چہرہ اترا

علامہ صوفیؔ میرٹھی

Marfat.com

❁

اللہ کا کلام لائے احمد
ہے عام صدا کہ آئے احمد
مل گئی ہے راہ ہدیٰ ہم کو
احکام الٰہی لائے احمد
اللہ کا کرم عام ہوگا
اوڑھی ہے اگر ردائے احمد
الحاد کا طلسم ٹوٹا ہے
ہم کو ملی ہے ہدائے احمد
دل کو مرے آرام ملے گا
دوائے درد دل لائے احمد
امر ہر دو عالم کے دلوں کو
امر ہوئی ہے ہدائے احمد

لطیف اثر

Marfat.com

❁

حضور ﷺ آئے تو بزمِ زندگی میں روشنی آئی
ہوئی کافور ظلمت دہر میں تابندگی آئی

مدینے میں جو کام آئی عقیدت کی نظر میری
نگاہوں میں جو شے آئی، بہ انداز جلی آئی

چلی تازہ ہوا ایسی صفا مروا کے دامن سے
ریاضِ آدمیت میں بہارِ زندگی آئی

خیال آیا تو جلوے جھلملا اُٹھے
جو ہونٹوں پر درود آیا تو آنکھوں میں نمی آئی

شہنشاہِ دو عالم کے اصولِ بے نیازی سے
غرورِ آدمی ٹوٹا، بشر میں سادگی آئی

منوّر ہے دلِ مومن انہیں کے نورِ تاباں سے
انہی کی راہ پر چل کر خدا کی بندگی آئی

قبیلوں کو کیا شیر و شکر درسِ اخوت سے
مزاجِ جنگجو میں بھی سرشتِ آشتی آئی

جمیلؔ نعت گو سرکار ﷺ کی مدحت سرائی سے
پرکھ الفاظ کی آئی تمیزِ شاعری آئی

جمیلؔ عظیم آبادی

Marfat.com

مبارک ہو مبارک خاتمِ حق کے نگیں آئے
ہوئی تکمیلِ دیں ، دُنیا میں ختم المرسلیں آئے
ہیں جو نازِ فلک ، فخرِ زماں ، شانِ زمیں آئے
دو عالم کو ہو مژدہ ، رحمتہ للعالمیں آئے
وہی ہیں ہادیٔ برحق ، وہی ہیں رہبرِ اعظم
گمانوں کے اندھیروں میں لیے شمعِ یقیں آئے
گئے معراج کی شب جو سوادِ عرشِ اعظم تک
وہ جن کی ہمرکابی کے لیے رُوح الامیں آئے
بیاں کیا اُن کی سیرت ہو، کہ وہ جس سمت سے گزرے
صدا دی دشمنوں نے بھی ، کہ وہ دیکھو امیں آئے
وہ جن کے واسطے سے مژدہ لا تقنطو پہونچا
جہاں میں بن کے جو تسکینِ دلہائے حزیں آئے
کبھی اللہ پر ایماں مکمل ہو نہیں سکتا
نہ جب تک اُن کے پیغام رسالت پر یقیں آئے
سُنیں ، عارفؔ ، گنہگاروں کے کان اے کاش محشر میں
نہ گھبراؤ ، نہ گھبراؤ ، شفیع المذنبیں آئے

مظہر عارفؔ

Marfat.com

باعثِ تخلیق عالم جان و جانانِ حیات
آپ کی آمد فروغِ صبح تابانِ حیات

آپ ﷺ کے دستِ تصرف میں کلیدِ گنجِ راز
آپ ﷺ نے وا کردیئے ہیں بابِ عرفانِ حیات

آپ ﷺ ہی میں گوہرِ یکتائے دریائے کرم
آپ ﷺ ہی میں تازہ گلبرگ و بستانِ حیات

مہبطِ وحی الٰہی ، شافعِ روزِ جزا
کارواں سالارِ اُمّت حسنِ عنوانِ حیات

قہرمانوں کی جبیں دیکھی یہاں جھکتے ہوئے
سرنگوں آئے نظر گردن فرازانِ حیات

آپ ﷺ کے یمن قدم سے اے بہارِ بے خزاں
ہوگیا ہے رشکِ جنّت یہ بیابانِ حیات

سیّد غلام سمنانی

Marfat.com

❁

حبیبِ خالق کون و مکاں تشریف لے آئے
زہے قسمت وہاں والے یہاں تشریف لے آئے

ہمیں اب کوئی بے نام و نشاں ٹھہرا نہیں سکتا
کہ اب ہم سب کے وہ نام و نشاں تشریف لے آئے

نہ ہم کو کفرِ منزل ہے نہ ہم کو خوفِ گمراہی
نبی ہو کر امیرِ کارواں تشریف لے آئے

برائے پرسشِ احوالِ ناپرساں و بے یاراں
جہاں میں غم گسارِ بے کساں تشریف لے آئے

ازل میں جو بنائے خلقتِ کون و مکاں ٹھہرے
وہ بن کر رحمتِ کون و مکاں تشریف لے آئے

زمیں کو کیوں نہ شاداںؔ ناز ہو اپنے مقدر پر
زمیں پر جب وہ فخرِ آسماں تشریف لے آئے

شاداںؔ دہلوی

Marfat.com

زمیں پر آسماں سے نازشِ عقلِ سلیم آیا
یتیموں کا سہارا بن کے اک درِ یتیم آیا
وہ بیواؤں کا وارث بے کسوں کا غم گسار آیا
دُکھی انسانیت کی بے قراری کو قرار آیا
تریسٹھ سال اس نے عالمِ امکاں کی خدمت کی
سدا بندوں کی دلجوئی سدا حق کی عبادت کی
دلوں کو فتح کر کے تیغِ اخلاق و مروّت سے
زمانے کو مزین کر دیا مہر و محبت سے
دیا انسانیت کو ایک دستورِ حیات اس نے
کہ دی فکرِ بشر کو بے یقینی سے نجات اس نے

شاداں دہلوی

Marfat.com

❁

زمیں تا عرش بریں فرشتے ، ہر اک نفس کو پکار آئے
گناہگاروں مناؤ خوشیاں ، شفیع روز شمار آئے

وہ نورِ اوّل کمال رحمت ، عطا کے پیکر خدا کی نعمت
وہ مونس و غم گسار بن کر دُکھی دلوں کے قرار آئے

چمن نے کی آبرو نچھاور ، گلوں نے سجدے کئے قدم پر
نقاب اُلٹے گہر لٹاتے ، وہ جب سوئے لالہ زار آئے

بشر کی تشہیر کرنے والو ! نہ اٹھ سکا تم سے بارِ احساں
کہ خاکیوں کی اس انجمن میں وہ عرش کے تاجدار آئے

جہانِ خاکی کے تیرہ بختو خطا شعاروں تباہ کارو
کچھ اس طرح جاؤ آبدیدہ کہ ان کی رحمت کو پیار آئے

کہیں نہ کھل پائے چشمِ نرگس کہیں نہ برپا ہو حشر کا دن
زمیں پہ تارِ نظر سے چلنا حبیب کا جب دیار آئے

میں اس کی ہر اک ادا پہ بیکلؔ، کروں عقیدت سے دل نچھاور
شہِ مدینہ کے در پہ جا کر، جو اپنی قسمت سنوار آئے

بیکلؔ اتساہی بلرام پوری

Marfat.com

ابر صحرا سے اٹھا اور سر دنیا پھیلا
جس کا سایہ نہ تھا اس ذات کا سایا پھیلا
تشنگی دشت کے ذروں کی بجھانے والا
مثل شبنم تھا مگر صورت دریا پھیلا
جہل نے علم کی دہلیز پہ دم توڑ دیا
سیل ظلمات میں اک ایسا اجالا پھیلا
کہکشاں اس کے غبار کف پا کا پرتو
اس کا جلوہ ہے جو آفاق میں تنہا پھیلا
کرۂ ارض کو ہے ناز کہ وہ ابر کرم
اُس پہ برسا جو سرِ عرشِ معلّٰی پھیلا
بشریت نے ترے آنے سے آنکھیں کھولیں
اس طرح نام زمانے میں خدا کا پھیلا
جو زباں تجھ کو ملی ہے وہ زباں مجھ کو ملے
میری آواز کی تاثیر کو اتنا پھیلا
وہ تو سرتا بہ قدم جود و سخا ہے محسن
تو مگر اتنا نہ دامان تمنا پھیلا

محسن احسان

Marfat.com

آئے شہِ کونین ﷺ آئے
پھیل گئے رحمت کے سائے
آئے شہِ کونین ﷺ آئے
آئے شہِ کونین ﷺ آئے

بھیجو درود و سلام کے تحفے
نغمۂ نعتِ رسول ﷺ سناؤ
عرشِ بریں سے فرشِ زمیں تک
خوشبو بن کر آئے
آئے شہِ کونین ﷺ آئے

سوتے بھاگ جگانے آئے
بگڑے کام بنانے آئے
ہم سے گنہگاروں کو اپنے
دامن میں وہ چھپانے آئے
آئے شہِ کونین ﷺ آئے

دل میں ادیبؔ کے دھوم مچی ہے
جشنِ نبی ﷺ کی بزم سجی ہے
آنکھ زباں اور دل کی دھڑکن
نعتِ رسول ﷺ سنائے
آئے شہِ کونین ﷺ آئے

ادیبؔ رائے پوری

Marfat.com

خوش زمانے ہوئے سرکار ﷺ جو لائے تشریف
رنج سارے گئے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

حق کا آنا ہی تو باطل کا چلا جانا ہے
کفر و باطل گئے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

اس مہینے میں بہاریں سمٹ آئیں ہر سُو
اللہ اللہ رے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

یہ شجر اور حجر طائر و انسان و ملک
خوش یہ سارے ہوئے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

رحمتیں سارے عوالم میں بہ سُرعت پھیلیں
سب عوالم ہی کے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

خاک کے سارے گھروندوں میں تجلّی آئی
نور کے قصر سے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

یہ جو ہر شے پہ خوشی چھائی ہے سارے خوش ہیں
کیسی حیرت؟ ارے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

ہو کرم بارھویں تاریخ کے صدقے یارب
سب کو تو بخش دے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

مجھ کو محمود ہے میلادِ مبارک کی خوشی
میرے آقا مرے سرکار ﷺ جو لائے تشریف

راجا رشید محمود

Marfat.com

آج ہر محفل میں ہر گھر میں ہے چرچا نور کا
عرش سے تا فرش پھیلا ہے اجالا نور کا

جھولیاں بھر لیں گدایانِ محمد مصطفیٰ ﷺ
بٹ رہا ہے چاہنے والوں کو ٹکڑا نور کا

ساری دنیا ہو رہی ہے والہانہ سجدہ ریز
ان کا کعبہ نور کا ان کا مدینہ نور کا

پڑھ رہے ہیں جو درود اور پڑھ رہے ہیں جو سلام
شاہ بطحا دے رہے ہیں ان کو حصہ نور کا

نور سرکار دو عالم سے ہوں ہم سب فیضیاب
ذکر کا حلقہ بنے اللہ حلقہ نور کا

آج ہے میلادِ آقائے غریب و بے نوا
آج ہم سب کی نگاہوں میں ہے نقشا نور کا

آپ کا انعام اک ادنیٰ سا ہے مدحت سرا
شاہ بطحا ہو عطا اس کو بھی صدقہ نور کا

انعام گوالیاری

Marfat.com

❁

زمیں اور آسماں پر آج اک جشنِ مسرت ہے
کہ یہ دن سیّد ابرار کا یومِ ولادت ہے
فضائیں جھومتی ہیں اور ہوائیں رقص کرتی ہیں
دو عالم وجد میں ہیں ہر طرف چاہت ہے نکہت ہے
صدائے لا الہ گونجی جہاں میں اُن کے آتے ہی
ہوئی کافور سب ظلمت وہ یہ شمعِ ہدایت ہے
ہر اک دل ہے تمنائی فقط اُن کی محبت کا
کوئی قربان صورت پر کوئی شیدائے سیرت ہے
سلاطینِ زمانہ جھک رہے ہیں اُن کے قدموں میں
فرشتوں کی نظر میں اس سے زیادہ اُن کی عظمت ہے
بسر اُن کی غلامی میں ہو ہر لمحہ ہر اک ساعت
یہی ہے آرزو دل کی یہی اک میری چاہت ہے
پلٹ آئے گا سورج بھی اگر اُن کا اشارہ ہو
خدا کے حکم سے اُن کی ہر اک شے پر حکومت ہے
خمارِ ناتواں کو بھی مدینے میں بلا لیجئے
نہیں ہے بال و پر اُس کے مگر اُڑنے کی حسرت ہے

خمار فاروقی

Marfat.com

اُٹھو اُٹھو کہ شہِ نامدار آتے ہیں
کہ خاص مقصدِ پروردگار آتے ہیں

ہوا ہے عرش بھی مائل زمین کی جانب
فرشتے عرش سے یوں بار بار آتے ہیں

یہ ساری اُمتِ عاصی کی خوش نصیبی ہے
کہ آج اس کے بڑے غمگسار آتے ہیں

بڑھائیں نورِ نظر دیکھیں حُسن کا جلوہ
کہ جن کا آنکھوں کو تھا انتظار آتے ہیں

خراج دیں گے جنہیں پادشاہ دنیا کے
جہاں میں وہ شہِ عالی وقار آتے ہیں

ہوا ہے خلق پہ احسان شانِ ستاری
چھپانے عیبوں کو اب پردہ دار آتے ہیں

گناہگاروں پہ یوں سیفؔ عام رحمت ہے
کہ خاص شافعِ روزِ شمار آتے ہیں

مولوی محمد شریف، سیفؔ ٹونکی

Marfat.com

پو پھٹی ، دیدہ و دل منور ہوئے
آپ آئے تو سب نقش اجاگر ہوئے
آپ آئے تو رحمت کی جھڑیاں لگیں
آپ آئے تو شاداب منظر ہوئے
آپ آئے تو فصلِ بہار آگئی
سب ورق گل کدوں کے مصور ہوئے
آپ آئے تو گلبانگِ توحید اٹھی
منتشر شرک و طغیاں کے دفتر ہوئے
آپ آئے تو ایماں ہوا دل نشیں
شک پریشاں ہوئے وہم ششدر ہوئے
آپ آئے تو بگڑی بنی خلق کی
آپ آئے تو روشن مقدر ہوئے
آپ آئے تو غم دیدہ انسان کو
سچی خوشیوں کے عنواں میسر ہوئے
آپ آئے تو یوں خیر مقدم ہوا
عید یکجا ہوئی جشن گھر گھر ہوئے

جعفر بلوچ

Marfat.com

ارض و سما میں یوم ولادت کی دھوم ہے
ظلمت کدہ بنوعِ چراغاں بدل گیا

اب تو ظہورِ مہدی برحق ہو اے خدا
انسانیت بدل گئی انساں بدل گیا

محرومیٔ بصیرتِ امکاں تو دیکھئے
قرآں سے آج حافظِ قرآں بدل گیا

کہتی ہیں مسجدیں کہ نمازی ہوں بے ریا
سچ ہے بلالِ وقت کا عنواں بدل گیا

بلقیسِ زندگی کی بہاریں ہوا ہوئیں
اُس دورِ نارسا میں سلیماں بدل گیا

کرتے ہیں کتنے بوذر و سلماں کا اتباع
حالات کہہ رہے ہیں مسلماں بدل گیا

صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ و جہاد کیا
دیتے ہوئے جو خمس مسلماں بدل گیا

لازم ہے خیر شر میں ہمیں امتاز ہو
تقویؔ مزاجِ حضرتِ انساں بدل گیا

نعیم تقویؔ

Marfat.com

سب نبی آچکے اب اُن کے امام آتے ہیں
تارے چھپ جائیں کہ اب ماہِ تمام آتے ہیں

اے زمیں والو پڑھو تم بھی پڑھو اُن پہ درود
آسماں والوں کے بھی اُن ﷺ پہ سلام آتے ہیں

شبِ معراج تھے قوسین کی مسند پہ حضور ﷺ
عشق میں دیکھئے ایسے بھی مقام آتے ہیں

بن گیا غارِ حرا مرکزِ انوارِ رسول ﷺ
جہاں جبریلِ امیں لے کے پیام آتے ہیں

صرف دنیا میں رسولِ عربی ﷺ کا ہے وہ در
شاہ بھی بن کے اسی در پہ غلام آتے ہیں

دور ہوجائیں گی تاریکیاں گمراہی کی
صبح ہوجائے گی وہ نورِ مدام آتے ہیں

کیوں نہ ماں باپ مرے اُن ﷺ پہ تصدق ہوں نگار
ہر کڑے وقت میں آقا ﷺ مرے کام آتے ہیں

نگار فاروقی

Marfat.com

سندر سندر پیارے پیارے سب کے موہن رب کے دُلارے
دھرتی روپ آکاش کے تارے جگ داتا جگ بیچ پدھارے
تن من واریں سیس نوائیں اپنے سوئے بھاگ جگائیں
پونچھ لیں آنسو بر دھن سارے جگ داتا جگ بیچ پدھارے
پلکوں پلکوں دیپ جلاؤ من انگنا میں ناچو گاؤ
درشن ہوں گے دوارے دوارے جگ داتا جگ بیچ پدھارے
داتا آیا کرپا کرنے اپنی دیا سے جھولی بھرنے
خوش ہوجائیں غم کے مارے جگ داتا جگ بیچ پدھارے
اُن کو پایا سب کچھ پایا سر پر ہے اب اُن کا سایہ
اب نہ پھریں گے مارے مارے جگ داتا جگ بیچ پدھارے
اُن کا جگبھت ہے اُن کے ہی ہم تم اُ. کا قمر ہے ان کے ہی انجم
اُن کے ہیں سارے کے سارے جگ داتا جگ بیچ پدھارے

قمر انجم

Marfat.com

غلاموں سلاموں کے نغمے سناؤ کہ دنیا میں خیرالوریٰ ﷺ آگئے ہیں
مبارک تمہیں عاصیوں غم کے مارو محمد ﷺ حبیبِ خدا آگئے ہیں

کھلے پھول غنچے سجی ڈالی ڈالی ہیں تشریف لائے دو عالم کے والی
چمن در چمن ہو رہی ہے منادی شہنشاہِ ارض و سما آگئے ہیں

خدا جس پہ نازاں خدائی بھی قرباں مہک جس کی پھیلی گلستاں گلستاں
یہ کتنا کرم ہے تیرے گھر حلیمہ وہ پیارے نبی مصطفیٰ ﷺ آگئے ہیں

امیر و فقیر بے نواؤ دو عالم کے داتا کی محفل سجاؤ
تم اپنے مقدر پہ جھومو گداؤ دو عالم کے حاجت روا آگئے ہیں

ارے مشکلو مشکلوں میں نہ گھیرو نہ تنہا سمجھ کر مجھے آج چھیڑو
نکل جاؤ منہ کو چھپا کر یہاں سے کہ میرے بھی مشکل کشا آگئے ہیں

یہ کون آیا اوڑھے کرم کا دوشالا میرا تاج والا میرا تاج والا
اسی بات نے عاصیوں کو سنبھالا کہ شافعِ روزِ جزا آگئے ہیں

پڑھے جا نبی ﷺ کی تو نعتیں نیازیؔ نبی تجھ پر راضی خدا تجھ پر راضی
ترا خالی دامن بھرا ہی رہے گا کہ منبعِ جود و سخا آگئے ہیں

عبدالستار نیازیؔ

Marfat.com

✿

بن گئے خیرالوریٰ آ گئے مصطفیٰ ﷺ ہم گنہ گاروں کی بہتری کے لئے

اک طرف بخششیں اک طرف جنتیں کیسے انعام ہیں اُمتی کے لئے

چار سو رحمتوں کی ہوائیں چلیں ہوگئی جس سے ساری فضا دلنشیں

مسکراؤ سبھی آ گئے ہیں نبی غم کے مارو تمہاری خوشی کے لئے

چاند دو ہوگیا جونہی انگلی اٹھی سوئے سورج نے بھی آنکھ تھی کھول دی

کھوٹی قسمت میری وہ جو کردیں کھری کیا یہ مشکل ہے میرے نبی کے لئے

چین سے زندگانی گزر جائے گی بے کسی خود ہی موت اپنی مرجائے گی

اے شفیع امم اپنا دیدے جو غم ہے یہ کافی میری زندگی کے لئے

جس کے لب پہ رہا اُمتی اُمتی یاد ان کی نہ بھولو نیازیؔ کبھی

وہ کہیں اُمتی تو بھی کہہ یا نبی میں ہوں حاضر تیری چاکری کے لئے

عبدالستار نیازیؔ

Marfat.com

بارہ ربیع الاوّل کے دن کیسا سماں تھا جگمگ جگمگ
پیدا ہوئے سرکارِ دوعالم سارا جہاں تھا جگمگ جگمگ
اللہ اللہ نامِ محمد وردِ زباں تھا جگمگ جگمگ
ذہن مجلاّ ، روح مصفّا ،قلبِ تپاں تھا جگمگ جگمگ
خلدِ بریں سے حوریں آئیں آمنہ بی بی کے آنگن میں
نورانی تھا گوشہ گوشہ سارا مکاں تھا جگمگ جگمگ
نکہتِ گل تھی گلشن گلشن ، حیرتِ جلوہ دشت و صحرا
ذرّہ ذرّہ نور بداماں ، ریگِ رواں تھا جگمگ جگمگ
شانِ ولادت اللہ اللہ ششدر اور حیران تھی دنیا
بامِ فلک سے فرشِ زمیں تک سارا زماں تھا جگمگ جگمگ
ماہِ منوّر ، نیّرِ اعظم ، نور کا پیکر حسن مجسّم
دیکھنے والوں نے دیکھا تھا نور عیاں تھا جگمگ جگمگ
نعتِ نبی پڑھتے تھے فرشتے صلِّ علیٰ سبحان اللہ
عرش سے تھی انوار کی بارش ایسا کہاں تھا جگمگ جگمگ
شبؔ کی سیاہی ختم ہوئی صبحِ صادق جلوہ نما تھی
وقتِ طلوعِ مہر سے پہلے وقتِ اذاں تھا جگمگ جگمگ

مہرؔ وجدانی

Marfat.com

محفل سجی ہوئی ہے میلادِ مصطفیٰ ﷺ کی
توصیف ہو رہی ہے محبوبِ کبریا ﷺ کی
ہر بات ہے نرالی محبوب کبریا ﷺ کی
بھیجیں درود ان پر تائید ہے خدا کی
سرکار ﷺ جب جہاں میں تشریف لے کے آئے
بنیاد ہی ہلادی ہر جرمِ ناروا کی
صبر و رضا کی دے کر تعلیم بے کسوں کو
تقدیر ہی بدل دی اس نے ہر اک گدا کی
دنیا میں کامراں ہے عقبیٰ میں سرخرو ہے
تقلید جس نے کی ہے سردارِ انبیاء کی
ہیں عفو در گزر کی ایسی مثال آقا ﷺ
جس نے شقی کے حق میں اللہ سے دعا کی
ہر امتی کو اپنے جینا سکھا دیا ہے
منزل دکھائی اس نے تہذیب و ارتقا کی
ہیں جان و دل سے پیارے اقبالؔ ہم کو آقا ﷺ
جن کے طفیل حق نے نعمت ہمیں عطا کی

محمد اقبالؔ عالم

Marfat.com

اسم سے اُن ﷺ کے ہے مشروط ہر اک حمد و ثنا
وہ محبّ بھی ہیں خدا کے وہی محبوبِ خدا

اُن ﷺ کی تخلیق پہ خالق بھی ہے اُن کا نازاں
اُن ﷺ کی توصیف میں مصروف فرشتے ، انساں

سارے عالم میں ہے بس رحمت و برکت اُن ﷺ سے
وہ مسلماں نہیں جس کو ہے عداوت اُن ﷺ سے

وہ ہیں پیغامِ ہدایت کے سفیرِ آخر
یعنی اللہ کی وحدت کے سفیرِ آخر

پھر ہوا سایہ فگن جشنِ ولادت اُن ﷺ کا
مرکزِ فکر و سخن جشن ولادت اُن ﷺ کا

ہاں اُسی ذاتِ مکرّم کی ولادت پہ رضیؔ
ہاں اُسی ذاتِ معظّم کی ولادت پہ رضیؔ

آؤ ہم محفلِ میلاد بپا کرتے ہیں
اپنے احوال کے بارے میں دعا کرتے ہیں

وارثِ ارض و سما کوئی نہیں اُن ﷺ کے سوا
وہ محبّ بھی ہیں خدا کے وہی محبوبِ خدا

خواجہ رضیؔ حیدر

Marfat.com

❁

آمد سے مصطفیٰ ﷺ کی ہر اک شے بدل گئی
ظلمت جو دہر کی تھی اُجالے میں ڈھل گئی

تعلیم سے رسول ﷺ کی روشن ہوئے دماغ
ہر قلب میں خلوص کی قندیل جل گئی

حرماں نصیب سایۂ رحمت میں آگئے
انساں کے سر سے دھوپ مصائب کی ٹل گئی

قصرِ ستم میں آگ لگادی حضور ﷺ نے
ہر ایک انتقام کی تلوار گل گئی

ذرّوں کو آفتاب کا ہمسر بنا دیا
دنیا میں آپ ﷺ آئے تو دنیا بدل گئی

جب بھی پڑھا درود رسالتمآب ﷺ پر
کترا کے مجھ سے گردشِ دوراں نکل گئی

سنتے ہی چارہ سازِ دوعالم کا تذکرہ
بیمارِ جبر و ظلم کی حالت سنبھل گئی

اعجؔاز اُن ﷺ کے نام کا اعجاز دیکھیے
بابِ اثر کی سمت دعا بر محل گئی

اعجؔاز رحمانی

Marfat.com

کس ناز آفریں کا جہاں میں ورود ہے
عرش بریں سے بارشِ عطرِ درود ہے
دنیا میں عام رحمتِ ربِّ ودود ہے
ہر چیز کائنات کی محوِ سجود ہے
آمد ہے آج سرورِ خیرالانام کی
خوشبو مہک رہی ہے درود و سلام کی
میلادِ مصطفیٰ ﷺ کی بشارت کے پانچ حرف
مخلوق پہ خدا کی عنایت کے پانچ حرف
ہلکے پڑے نظر میں قیامت کے پانچ حرف
ابھرے دلوں میں لفظ شفاعت کے پانچ حرف
صلِّ علیٰ ہے آمدِ سلطانِ دوسرا
لازم ہے بزم نعت میں پڑھنا درود کا
بزمِ رسول پاک ﷺ الٰہی! سجی رہے
ہر دل میں مصطفیٰ ﷺ کی محبت بسی رہے
صلِّ علیٰ کی دھوم جہاں میں مچی رہے
نعت نبی سے یونہی فضا گونجتی رہے
گھر گھر نبی ﷺ کا جشنِ ولادت ہو تا ابد
اُن کے ہر اُمتی کی غلامی ہو مستند
رشید وارثی

Marfat.com

❁

سنگ جو بھی تھا خدا تھا راہ کا پتھر نہ تھا
عہد کوئی اس سے پہلے اس قدر ابتر نہ تھا
اتنا بے چہرہ تو پہلے گنبدِ بے در نہ تھا
انتہا یہ ہے خدا کا گھر خدا کا گھر نہ تھا
آپ نے آکر ہٹایا پردۂ بے چہرگی
مرحبا صلِّ علیٰ اے آئنہ اے روشنی

اپنے قامت میں تھا ہر انسان افضل تر بہت
خود فریبی کے فلک پر تھے مہ و اختر بہت
کوئی بھی کمتر نہ تھا، ہر شخص تھا بہتر بہت
مبتدی کوئی نہ تھا، تھے صاحبِ منبر بہت
ایک سورج کے نکلنے تک رہی یہ خود سری
مرحبا صلِّ علیٰ اے آئنہ اے روشنی

اپنی اپنی بولیاں تھی اپنے اپنے سب کے راگ
پھن اُٹھائے پھر رہے تھے چار سو نفرت کے ناگ
لے چکی تھی اپنے دامن میں زمانے بھر کو آگ
بجھ چکی تھی دل کی دنیا، سو چکے تھے سب کے بھاگ
آپ آئے تب گئی دنیا کی یہ واماندگی
مرحبا صلِّ علیٰ اے آئنہ اے روشنی

رفیع الدین راز

Marfat.com

وہ حق پسند تھا حق کی صفات لایا تھا
صداقتوں کی عجب کائنات لایا تھا
ملے گا فیض زمانے کو حشر تک جس سے
مبیں کتاب نویدِ حیات لایا تھا
تھا خیر اُس کا ہر اک دن ہر اک بشر کے لیے
ہر ایک رات عبادت کی رات لایا تھا
صداقتوں کا پیامی ہدایتوں کا رسول ﷺ
شعورِ زیست تمیزِ ممات لایا تھا
نوازشوں کا اُسے بحرِ بیکراں کہیے
وہ رحمتوں کی انوکھی صفات لایا تھا
کمالِ قدرتِ حق پر یقیں ہو مستحکم
برائے حُسنِ یقیں معجزات لایا تھا
بنے وہ رہبرِ کامل جو اس کے ساتھ چلے
وہ کامیاب نظامِ حیات لایا تھا

ابرار کرت پوری

Marfat.com

❁

آئے حضور ﷺ ہو گئی ہر سمت روشنی
آنے سے اُن کے چھٹ گئی دنیا کی تیرگی

ہر شاخِ نخلِ زیست ہے ممنون آپ ﷺ کی
آئے جو آپ کھِل گئی ایمان کی کلی

رکھتے تھے آدمی کو غلامی میں آدمی
آئے جو آپ مٹ گئی انسان دشمنی

کمزور جتنے لوگ تھے محفوظ ہو گئے
آئے جو آپ کٹ گئی زنجیر بے کسی

گونجی صدائے مرحبا آنے سے آپ کے
آئے جو آپ آگئی چہروں پہ تازگی

چشمِ عطا ہوئی تو جواہر سبھی بنے
ذراتِ خاک کو ملی اس طور دلکشی

تاریکیوں میں گم ہوئے نجمی جو قافلے
آئے حضور اُن کو نویدِ سحر ملی

محمد اقبال نجمی

Marfat.com

دعا مانگی تھی صدیوں نے کہ وجہِ روزگار آئے
ندا دی صبحِ صادق نے کہ جانِ انتظار آئے

لہو بن کر حرارت جاگ اٹھی نبضِ ہستی میں
دلِ کونین کی دھڑکن حبیبِ کردگار آئے

خلوص و عجز کے رہبر اصول و حق کے پیغمبر
محبت کے امام اخلاق کے پروردگار آئے

یہ فیضِ عشق ہی تو ہے، کہ مشتاقانِ طیبہ کو
تلاطم اپنی نگرانی میں ساحل پر اتار آئے

میں سمجھوں گا کہ دستارِ فضیلت مل گئی مجھ کو
مرے سر پر اگر راہِ مدینہ کا غبار آئے

وہیں ہے سرحدِ شہرِ حبیبِ کبریا سمجھو
جہاں سے تھرتھرائیں پاؤں رونا بار بار آئے

متاعِ بندگی ہے حاصلِ صد زندگانی ہے
وہ اک لمحہ فہیم ان کی گلی میں جو گزار آئے

فہیم ردولوی

Marfat.com

آپ کے آنے سے آئی بہار زندگی
ہوگیا قائم جہاں میں اعتبار زندگی

آگیا ہے فی الحقیقت بے قراروں کو قرار
ذاتِ والا بن گئی وجہِ قرار زندگی

اللہ اللہ احمدِ مختار کی شانِ کرم
مٹ گیا ذکرِ نبی سے انتشار زندگی

روح پرور کس قدر ہے دیکھئے دیدِ حرم
لہلہا اُٹھا ہے کیسا لالہ زارِ زندگی

محسنِ انسانیت بن کر جو آقا آگئے
مل گیا ہر اک بشر کو افتخار زندگی

راہبر ہوتے نہیں جو آپ کے لطف و کرم
اٹھ نہیں سکتا تھا مجھ سے شمس بارِ زندگی

سیّد شمس وارثی

Marfat.com

❁

محمد مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوئے عالم نگاراں ہے

زمیں کا ذرّہ ذرّہ آج سر مستی میں رقصاں ہے

ہر اک دل میں مسرّت، شادمانی، جوش طوفاں ہے

جدھر دیکھو گلستاں میں بہاراں ہی بہاراں ہے

مہ و انجم کہاں ٹھہریں گے روشن ماہِ تاباں ہے

زمیں کی جگمگاہٹ سے فلک کی چشم حیراں ہے

نہ دیکھا ہے ملائک نے خوشی کا ایسا ساماں ہے

یہ فیضانِ محمد ﷺ ہے کہ ہر ذرّہ درخشاں ہے

کہاں کچھ دیر پہلے ظلمتوں کا راج تھا اس جا

اجالا ہو گیا ہے کون محفل میں فروزاں ہے

بڑی ہی منتوں سے یہ سعادت پائی ہے شب نے

سحر کی ساری رعنائی اسی اک شب پہ قرباں ہے

فنا کا خوف کیسا ہم فنا کو خود فنا کر دیں

ہمیں نسبت ہے اس ہستی سے جس سے موت لرزاں ہے

مسلماں اور ہوں قعرِ مذلت میں یہ نا ممکن

مسلماں عظمتوں کا نام ہے، کیا تو مسلماں ہے؟

جبران انصاری

Marfat.com

❁

شہ کونین ﷺ ختمی مرتبت وجہ ضیا آئے
زمیں پر آسماں کے راز لے کر مصطفےٰ ﷺ آئے

کھلے ہیں باب ہائے خلد اور مسرور ہیں حوریں
سرِ عرشِ بریں معراج کو حق آشنا آئے

مچی ہے دھوم عرش و فرش پر بارش ہے رحمت کی
کہ دنیا میں امام الاتقیاء و انبیاء آئے

کہیں ممدوحِ رب خود ہیں کہیں خود آپ ﷺ حامد ہیں
لیے ہر اوجِ انسانی حبیبِ کبریا ﷺ آئے

اندھیرے چھٹ گئے سارے گرے بت سارے سجدے میں
لیے شمعِ نبوّت جب محمد مصطفےٰ ﷺ آئے

کہیں منجدھار میں پھنس کر نہ ڈوبے خیر کی نیا
محمد شاہِ عرش و فرش بن کر ناخدا آئے

کہو اے بدؔر تم بھی نعت گو کہنا نہیں آساں
سعادت ہے زباں پر نامِ محبوبِ خدا آئے

بدؔر فاروقی

Marfat.com

وہ شاہِ دوسرا خیر البشر عزت مآب آیا
فلک نے نور برسایا زمیں پر انقلاب آیا

خدائے لم یزل کا مصدرِ راز خودی بن کر
سرِ محراب و منبر وہ خطیب خوش خطاب آیا

زمانہ مضطرب تھا روح و تن کے زخم رستے تھے
شفیع المذنبیں آئے طبیبِ لاجواب آیا

فقط صلِ علیٰ صلِ علیٰ صلِ علیٰ کہیے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں وحدت کا نصاب آیا

خدا کا شکر صبح و شام کی سانسیں مہکتی ہیں
سرِ شاخِ شجر وہ باغِ وحدت کا گلاب آیا

چلیں گے ہم نہ جب تک اسوۂ شاہِ مدینہ پر
ٹلے گا کس طرح آخر اگر کوئی عذاب آیا

مکاں سے لامکاں تک روشنی ہی روشنی پھیلی
وہ نورِ اوّلیں آیا وہ حُسنِ بے نقاب آیا

فریدؔی مل نہیں سکتی نظیر اس کی مثال اس کی
خداوندِ دو عالم کا اک ایسا انتخاب آیا

اسلم فریدؔی

Marfat.com

نور بن کر آئے حضرت ﷺ روشنی پھیلی بہت
پتھروں کی وادیوں میں زندگی پھیلی بہت

بن کے وہ آئے زمانے میں مجسّم انقلاب
آئی بیداری سراسر آگہی پھیلی بہت

چاند دو ٹکڑے ہوا سورج کے بھی پلٹے قدم
روشنی والوں میں حق کی روشنی پھیلی بہت

اُن کے آتے ہی گرا ہر بُت زمیں پہ منہ کے بل
یوں جبینوں میں عطائے بندگی پھیلی بہت

حکم تھا سرکار ﷺ کا پتھر نے کلمہ پڑھ دیا
منکر ان حق میں شوکتؔ بے کلی پھیلی بہت

شوکتؔ یزدانی

Marfat.com

❁

آپ ﷺ آئے ذہن و دل میں آگہی کا در کھلا
جہل نے بازو سمیٹے علم کا شہپر کھلا

چاند سورج آپ ﷺ کی تنویر سے روشن ہوئے
بابِ مغرب وا ہوا دروازہ خاور کھلا

آپ ﷺ کی بخشش ہے سب پر کیا فرشتے کیا بشر
آپ ﷺ کا بابِ سخاوت ہے دو عالم پر کھلا

جب زمیں پر آپ ﷺ کے قدموں سے بکھری کہکشاں
مقصدِ تکوینِ عالم تب کہیں جا کر کھلا

ہم گنہگاروں کی پردہ پوشیاں ہو جائیں گی
آپ ﷺ کا دامانِ رحمت جب سرِ محشر کھلا

قلبِ مضطر پر کسی نے دستِ تسکیں رکھ دیا
اُن کے سنگِ در پہ اس آئینے کا جوہر کھلا

اُس کی مدحت کیا لکھیں گے ہم زمیں والے ایاز
جس شہہِ ﷺ لوح و قلم پر گنبدِ بے در کھلا

ایاز صدیقی

Marfat.com

ظلم کی گمراہ ظلمت کو مٹانے آئے ہیں
نور والے نور کی منزل دکھانے آئے ہیں

تاجدارِ عرش کے محبوب مختارِ زماں
فرش پر توحید کا سکہ چلانے آئے ہیں

کیوں نہ گونجے ہر طرف انسانیت پرور اذاں
اونگھتے لمحوں میں انساں کو جگانے آئے ہیں

آپ ﷺ سے روشن نہ کیوں ہوں ربطِ باہم کے چراغ
آپ ﷺ شہرِ آدمیت کو سجانے آئے ہیں

میں نے ذوقیؔ جب حوادث میں پکارا ہے انہیں
رحمتِ عالم مری بگڑی بنانے آئے ہیں

ذوقیؔ مظفرنگری

Marfat.com

جب آمنہ کو چاند سا لختِ جگر ملا
خوش مُطّلب ہوئے انہیں نورِ نظر ملا

ظلمت کدے میں نور کا روشن ہوا چراغ
مجروح قلب و روح کو اک چارہ گر ملا

انسانیت کو عقل و بصیرت ہوئی نصیب
قسمت سے آپ ﷺ جیسا اسے دیدہ ور ملا

دیتا ہے راہِ حق کا پتہ جس کا ہر قدم
دنیا میں وہ عظیمؐ ہمیں راہبر ملا

ان کی رہِ حیات میںؐ کی جس نے پیروی
اس کو ہر ایک کام کا اعلیٰ ثمر ملا

میں نے گزارے یوں تو مدینے میں آٹھ دن
پر یوں لگا کہ وقت بہت مختصر ملا

اب کے گیا مدینے تو روضے پر روز و شب
نعتیں پڑھوں گا شوق سے موقع اگر ملا

حق ہے کہ اس جہان کو آقا ﷺ کی شکل میں
احکامِ ایزدی کا پیمبر گہر ملا

گہرؔ اعظمی

Marfat.com

جو سُنا مژدہ آمدِ مصطفیٰ ﷺ باغ کے سارے گُل مسکرانے لگے
نکہتِ گل جو لائی نسیم سحر طائرانِ چمن چہچہانے لگے
آپ کی گود میں آگئے آج ہیں ، بادشاہِ رسل آمنہ مرحبا
جائے پیدائشِ مصطفیٰ پر ملک نغمہ صلِ علیٰ کا سُنانے لگے
عالموں کا جو رب ہے یہ اس نے کہا عالموں کی جو رحمت ہیں آج آگئے
حق کی رحمت بہانے لگی ڈھونڈنے قدسی دریائے رحمت بہانے لگے
آج تشریف لائے نبی آخری ، جو ہیں تخلیقِ عالم کا واحد سبب
ہو گیا سرد فارس کا آتش کدہ ، اور شیاطین سب منہ چھپانے لگے
گود میں لائی ماہِ عرب کو ہے تُو ، آج قسمت حلیمہ تری کھل گئی
تیرے بچوں کو بھی ہے سعادت ملی شاہِ جن و بشر کو کھلانے لگے
خاکِ عرضِ عرب سے یہ آئی ، صدا ، قتل بیٹی کا موقوف ہونے کو ہے
جتنے مظلوم تھے جتنے مجبور تھے اُن کی قربت سے تسکین پانے لگے
ربِّ عالم کا فرماں ہے قرآن میں ، رحمتِ دوجہاں آپ کی ذات ہے
ظلم اور جور کے جو شکنجے میں تھے سایے میں رحمتوں کے وہ آنے لگے
آمدِ مصطفیٰ سے بہار آگئی ، پھول کھلنے لگے گلشن نعت میں
کرسکا تو نہ مدحت کا حق کچھ ادا ، پھولؔ ہیں گرچہ تجھ کو زمانے لگے

تنویر پھولؔ

Marfat.com

بشر میں وہ خیر البشر بن کے آئے
جو نبیوں میں بھی معتبر بن کے آئے

زمین و زماں میں وہی ضو فشاں ہیں
وہ ظلمت کدے میں سحر بن کے آئے

منوّر ہوئے روز و شب زندگی کے
وہ آئے تو شمس و قمر بن کے آئے

بہر گام انساں کی رہبری کی
شفیع الامم راہبر بن کے آئے

سلگتے ہوئے ریگ زارِ عرب میں
گھنی چھاؤں کا وہ شجر بن کے آئے

بھرے زخمِ دل کشتِ جاں لہلہائی
وہ صحرا میں یوں ابرِ تر بن کے آئے

رہِ زندگی کی ہر اک معرکے میں
وہ صدیق فتح و ظفر بن کے آئے

صدیق فتح پوری

Marfat.com

✿

زمانے میں نوعِ بشر بن کے آیا مرا کملی والا وہ معراج والا
وہ ساتھ اپنے قرآنِ مبرم بھی لایا مرا کملی والا وہ معراج والا

خدا سے نہیں مانگی جس نے امیری شہنشہہ سے بڑھ کر تھی جس کی فقیری
یتیموں کو جس نے گلے سے لگایا مرا کملی والا وہ معراج والا

ہوئی ختم اس پر نبوت کی عظمت نہ آ:ے گا اب حشر تک کوئی ہادی
خدا نے انھیں عرش پر بھی بلایا مرا کملی والا وہ معراج والا

ہے ہستی خدا کی ہی پوجا کے قابل نہیں ہوگا کچھ بت پرستی سے حاصل
خدا کو ہی معبود اس نے بتایا مرا کملی والا وہ معراج والا

کہا کافروں نے جو سچے نبی ہو تو وہ ٹکڑے تم چاند کے کر دکھاؤ
تو انگلی سے شق القمر کر دکھایا مرا کملی والا وہ معراج والا

نہ دیں دشمنوں کو کبھی بد دعائیں اسے فکر انھیں راہ پر کیسے لائیں
شفیع الامم دہر میں بن کے آیا مرا کملی والا وہ معراج والا

بلا شک وہی سرور انبیا ہے فرشتوں سے بھی جس کا درجہ بڑا ہے
رسولوں میں رحمت لقب بن کے آیا مرا کملی والا وہ معراج والا

محمد سا شافع ہو اُمت کا جب تو یقیں ہے کہ محشر میں ہوگی شفاعت
یہ ساحرؔ بھی ہے جس کی رحمت کا سایا مرا کملی والا وہ معراج والا

ساحرؔ شیوی

Marfat.com

دل کا غنچہ کِھلا روح کو سُکھ ملا
آج تشریف لائے حبیبِ خدا ﷺ

آمدِ مصطفےٰ ﷺ مرحبا مرحبا

دہر میں شہر میں عشق کی لہر میں
ماہِ روئے نبی ﷺ سے اُجالا ہوا

آمدِ مصطفےٰ ﷺ مرحبا مرحبا

زندگی میں اسی سے ہے تابندگی
لب پہ صلِّ علیٰ کے ترانے سجا

آمدِ مصطفےٰ ﷺ مرحبا مرحبا

ذکرِ محبوب ﷺ کر نعتِ سرکار ﷺ پڑھ
شب کو میلاد کی محفلوں سے سجا

آمدِ مصطفےٰ ﷺ مرحبا مرحبا

جس کا اک ایک لمحہ ہو نذرِ نبی ﷺ
خوش نصیبوں کو ملتا ہے وہ رتجگا

آمدِ مصطفےٰ ﷺ مرحبا مرحبا

محمد فیروز شاہ

Marfat.com

مصطفیٰ شانِ ہر دوسرا آگئے
خوبرو آگئے ، خوش ادا آگئے

روزِ میلاد کیا جشنِ میلاد ہے
سوئے طیبہ شہہِ دوسرا آگئے

بزمِ عالم میں چرچے ہوئے ہر طرف
مصطفیٰ آگئے مجتبیٰ آگئے

جس طرف چل دیئے ظلمتیں چھٹ گئیں
بن کے سرکار نورالہدیٰ آگئے

روزِ محشر انہیں بانٹتے دیکھ کر
مانگنے بھیک شاہ و گدا آگئے

حشر میں دیکھ کر عاصیوں کا ہجوم
یادِ شافع روزِ جزا آگئے

نفسی نفسی کی سُن کر صدا حشر میں
بخشوانے کو خیرالوریٰ آگئے

علوؔی جس نے پڑھا ہے درود و سلام
اس کی محفل میں خود مصطفیٰ ﷺ آگئے

ڈاکٹر نذیر احمد علوؔی

Marfat.com

جس میں ہے رحمت ہی رحمت کا ظہور
ہے وہ خورشیدِ رسالت ﷺ کا ظہور
آپ ﷺ کا آنا دل و جاں کے لئے
ہے نجات و نور نکہت کا ظہور
لائے جب تشریف محبوبِ خدا
تب ہوا اصل محبت کا ظہور
جس نے چودہ سوؔ برس پہلے کیا
آج بھی ہے اس صداقت کا ظہور
پائی شارقؔ نے جو توفیقِ ثناء
یہ بھی ہے اُن ﷺ کی عنائت کا ظہور

شفیق الدین شارقؔ

Marfat.com

✿

مظہرِ نورِ حق جلوہ بار آگیا
حسنِ عالم پہ گویا نکھار آگیا

جس کی توصیف ہے بر لبِ قدسیاں
دستِ قدرت کا وہ شاہکار آگیا

جس سے دنیا کو ملا ہے اک نیا فکر و شعور
رہبرِ اعظم کو اس سالارِ دوراں کو سلام

جس کے دم سے ہوگیا سرسبز ہر اک خار و گل
گلشنِ عالم کے اس جانِ بہاراں کو سلام

گوہر حق و صداقت جس نے دنیا کو دیئے
عالم قدوس کے اس بحرِ عرفاں کو سلام

جس سے ہے دونوں جہاں سب نوعِ انساں کا وقار
عظمتِ انسانیت کے اس نگہباں کو سلام

بن کے آیا جو مساوات و اخوت کا نقیب
اس محبت کے امیں اس فخرِ دوراں کو سلام

جو حقیقت میں ہے عاصیؔ کے لئے جائے پناہ
ایسے ظلِ عاطفت کو ایسے داماں کو سلام

توصیف علوی عاصیؔ

Marfat.com

نہ کیسے آج بہاروں پہ بھی بہار آئے
کہ باغِ دہر میں محبوبِ کردگار آئے
سکونِ قلب و نظر روح کا قرار آئے
خوشا نصیب مسیحائے روزگار آئے
نصیب اُن کا ہے اُن کی ہی زندگانی ہے
دیارِ شاہ میں کچھ روز جو گزار آئے
ملی ہے اُن کو سکونؔ و قرار کی دولت
درِ حبیب خدا پر جو بے قرار آئے
کرے گا کیا کوئی توصیف اُن کی اے شاربؔ
سلام جن پہ فرشتوں کے بار بار آئے

مقبول شاربؔ

Marfat.com

بے رنگ تھے حالات اگر آپ ﷺ نہ آتے
بنتی نہ کبھی بات اگر آپ ﷺ نہ آتے
الفاظ و معانی میں نہ ہوتیں کبھی تبدیل
قرآن کی آیات اگر آپ ﷺ نہ آتے
ہر ایک بشر تک نہ پہنچتیں مرے آقا
فطرت کی ہدایات اگر آپ ﷺ نہ آتے
اے ابرِ کرم بحر عطا کون سمجھتا
مفہومِ عنایات اگر آپ ﷺ نہ آتے

طفیلؔ ہوشیارپوری

Marfat.com

آ رہے ہیں مصطفیٰ ﷺ بام و در سجایئے
ہے سماں بہار کا بام و در سجایئے

آئے آئے مصطفیٰ ﷺ بام و در سجایئے
آئی رحمتِ خدا بام و در سجایئے

آ رہے ہیں مرحبا فرش پر حبیبِ رب ﷺ
اہل فرش جابہ جا بام و در سجایئے

رب نے ان کے واسطے خود سجائی کائنات
چاہتا ہے خود خدا بام و در سجایئے

کہہ رہا ہے آج رب اہل عرش و فرش سے
آج مل کے برملا بام و در سجایئے

آج آ رہے ہیں وہ بن کے رشک صد بہار
خود بہار نے کہا بام و در سجایئے

ہے یہ جشنِ آمدِ شاہِ عرش و فرش کا
آج ارض تا سما بام و در سجایئے

آج مضطر و حزیں خندہ لب ہوئے تمام
سب نے جھوم کر کہا بام و در سجایئے

آفتاب مضطر

Marfat.com

✿

ہادیٔ کائنات ﷺ جب آئے
گمرہوں نے نشانِ رہ پائے

آ گئے جب رسولِ بے سایہ ﷺ
ظلمتیں چھٹ گئیں مٹے سائے

جن کا مسکن بنا تھا غارِ حرا
نسخۂ کیمیا وہی لائے

شاہِ والا ﷺ نے تپتے صحرا پر
رحمتوں کے سحاب برسائے

عرش پر جب گئے رسولِ کریم ﷺ
نغمے غِلمان و حور نے گائے

دیں دعائیں اُنہیں بھی شفقت کی
جن سے پتھر حضور ﷺ نے کھائے

طیبہ بطحا کو دیکھ کر الیاسؔ
اور قریہ کوئی نہیں بھائے

جسٹس (ر) محمد الیاسؔ

Marfat.com

آگیا آج وہی یومِ سعید ، عید میلاد نبی بارہ ربیع الاوّل
ہر مسلماں کے لئے ایک نوید ، عید میلاد نبی بارہ ربیع الاوّل
آج کی شب ہے عبادت کے لئے کیوں نہ مانگوں میں دعا ان کی زیارت کے لیے
اس کی برکت سے مجھے ان کی ہو دید ، عید میلاد نبی بارہ ربیع الاوّل
سانس جب تک مرا سینے میں رہے ، دھیان بھٹکے نہ مرا صرف مدینے میں رہے
اس کی نسبت سے طلب ہے یہ شدید ، عید میلاد نبی بارہ ربیع الاوّل
آج کی رات دعاؤں میں کٹے ، آج کا دن تو مدینے کی فضاؤں میں کٹے
آج تو مجھ کو وہ رکھیں نہ بعید ، عید میلاد نبی بارہ ربیع الاوّل
کاش تبدیل ہوں حالات مرے ، یعنی گمراہ پراگندہ خیالات مرے
آج کے دن سے ہے وابستہ امید ، عید میلاد نبی بارہ ربیع الاوّل
مدعی ہوں کہ دعائیں ہوں قبول میرے دامن میں جو انگارے ہیں بن جائیں وہ پھول
آج کی شب ہے دعاؤں کی کلید ، عید میلاد نبی بارہ ربیع الاوّل
نالۂ نیم شبی میرا سنیں ، حال جو دل کا ہے وہ [illegible] بھی میرا سنیں
کیا نسیم آج تمنا ہو مزید ، عید میلا[illegible] بارہ ربیع الاوّل

نسیم سحر

Marfat.com

❁

آج میلاد النبی ﷺ ہے مسکراتے جایئے
پرچمِ شانِ نبی ﷺ ہر سو اُڑاتے جایئے
نعتیں پڑھتے جایئے پیارے نبی کی شان میں
اس جلوسِ پاک کی زینت بڑھاتے جایئے
آج میلاد النبی ہے آج تو دل کھول کر
یا رسول اللہ کے نعرے لگاتے جایئے
اب فرشتے بھی اتر آئے ہیں شرکت کے لئے
خیر مقدم کے لیے آنکھیں بچھاتے جایئے
آج فیضانِ نبی کے لوٹنے کا وقت ہے
آج میلاد النبی کے گیت گاتے جایئے
ہاں یونہی جاری رہے ذکرِ خدا ذکرِ نبی ﷺ
بس اسی صورت سے اک رحمت لٹاتے جایئے

محمد طاہر عثمانی کریمی

Marfat.com

جشنِ آمدِ رسول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ
آئے کونین میں جب وہ روشن جبیں
نوبتیں شادمانی کی بجنے لگیں
حوا مریم یہ خوش ہو کے کہنے لگیں
اے حلیمہ تری گود میں آگئے
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ

جشنِ آمدِ رسول ﷺ اللہ ہی اللہ

اُن کے آنے سے ایسی فضا چھا گئی
نسلِ آدم نئی زندگی پا گئی
ہر طرف رحمتوں کی گھٹا چھا گئی
گنگناتی ہوئی فصل گل آگئی
رقص کرنے لگے پھول اللہ ہی اللہ

جشنِ آمدِ رسول ﷺ اللہ ہی اللہ

یہ فلک یہ اُس یہ مہ و کہکشاں
یہ شفق یہ دھنک پھول اور گلستاں

عابد بریلوی

Marfat.com

❁

جلوؤں کی ہے بارش عالم میں کونین کے سرور ﷺ آتے ہیں
ہے دھوم جہاں میں خالق کے محبوب پیمبر ﷺ آتے ہیں

اب کفر کی ظلمت دور ہوئی ہر دل میں چراغِ طور جلا
دنیا میں اُجالا عام ہوا وہ مہرِ منوّر ﷺ آتے ہیں

کچھ خوف نہیں ہے عصیاں کا اب باب کھلے ہیں رحمت کے
سرتاپا کرم محبوبِ خدا وہ شافعِ محشر ﷺ آتے ہیں

اک ہاتھ میں نور کی مینا ہے اک ہاتھ میں نور کا ساغر ہے
کس شان سے محفلِ رنداں میں وہ ساقیٔ کوثر ﷺ آتے ہیں

محبوبِ خدا کی آمد پر بس نور ہی نور برستا ہے
جبریل مبارک باد لئے سرکار ﷺ کے در پر آتے ہیں

بت سہمے ہوئے بت خانوں میں اور کانپتے ہیں بت خانے بھی
رحمت کی گھٹائیں آتی ہیں اب رحمتِ داور ﷺ آتے ہیں

اب رستہ حقیقت کا رہبؔر مل جائے گا بھول بھٹکوں کو
وہ نورِ ہدایت ختم رسل ﷺ کونین کے رہبر آتے ہیں

صوفی رہبؔر چشتی

Marfat.com

دہر کے سارے ظلمت کدوں میں آفتابِ ہدیٰ بن کے آئے
جس نے چمکا دیا ذرّہ ذرّہ آپ ﷺ ایسی ضیا بن کے آئے
عشق کی ابتدا سے بھی اوّل حسن کی انتہا سے بھی آخر
آپ ﷺ ہر ابتدا بن کے آئے آپ ﷺ ہر انتہا بن کے آئے
عرش سے فرش تک ان کا شہرہ ماہ و خورشید میں ان کا جلوہ
محور و مرکزِ بزمِ ہستی فخرِ ہر دوسرا بن کے آئے
سب نبی آئے بہرِ سلامی سبؓ نے کی ان کے در کی غلامی
جن کے جبریل جیسے پیامی کیا کہوں میں وہ کیا بن کے آئے

محمد یامینؔ وارثی

Marfat.com

ظلمت کدہ میں صبح کے آثار ہو گئے
اہلِ صنم خدا کے پرستار ہو گئے

ہنگامِ صبح مہرِ رسالت ہوا طلوع
سوئے ہوئے نصیب تھے بیدار ہو گئے

لائے تھے جو پیامِ نبوّت کا سب کے بعد
وہ انبیا کے قافلۂ سالار ہو گئے

رفعت میں آفتاب و مہ و کہکشاں ہوئے
جو خاکِ پائے سیّدِ ابرار ہو گئے

اللہ رے بخش دی ابو سفیان کو امان
دشمن بھی رحمتوں کے سزوار ہو گئے

بولے تو حکمتوں کے خزانے لٹا دیئے
ساکت ہوئے تو عالمِ اسرار ہو گئے

ابرِ کرم نے دامن عصیاں کو دھو دیا
جملۂ سیاہ کار سبک سار ہو گئے

طالبؔ پڑھو درود مدینے کے چاند پر
عالمِ تمام ، مطلعِ انوار ہو گئے

طالبؔ جلال

Marfat.com

محمد مصطفیٰ ﷺ آئے تو آئی خاص رحمت بھی
محبت بھی اخوت بھی صداقت بھی امانت بھی

منور ہوگئی دنیا مرے آقا ﷺ کی آمد سے
مٹی عالم سے ظلمت بھی عداوت بھی جہالت بھی

بتاؤں کیا درودِ مصطفیٰ ﷺ کی شان اے لوگو
سعادت بھی عبادت بھی شفاعت اور جنت بھی

عطائے مصطفیٰ ﷺ دیکھو کہ امت کو دیا کیا کیا
شریعت سے نوازا ہے، عطا کی ہے طریقت بھی

اس اک امی لقب کے سامنے اہلِ زباں چپ ہیں
زبانِ مصطفیٰ ﷺ میں ہے فصاحت بھی بلاغت بھی

غلامانِ نبی ﷺ بیشک بڑے اعزاز پاتے ہیں
ولایت بھی کرامت بھی خلافت بھی شہادت بھی

نہ کرنا شرک اے لوگو! یہی پیغامِ آقا ﷺ ہے
وگرنہ حشر میں ہوگی مصیبت بھی ہلاکت بھی

آفتاب کریمی

Marfat.com

❁

آمدِ سرکار سے ہے روشنی چاروں طرف
ہے بہارِ جشنِ میلاد النبی چاروں طرف

دیکھیے کس شان سے اُبھرا ہے یہ بطحا کا چاند
فرش سے تا عرش چٹکی چاندنی چاروں طرف

یہ کواکب یہ گل و گلزار یہ حُسن و جمال
میرے آقا کی تجلّی چھاگئی چاروں طرف

آپ کے آنے سے پہلے یہ جہاں تاریک تھا
آپ کی آمد نے پھیلی روشنی چاروں طرف

کیا زمین و آسماں کیا مشرقین و مغربین
سرورِ دیں کی ہے قائم خسروی چاروں طرف

وہ شفیع المذنبیں ہیں پیشِ دربار خدا
روزِ محشر ہوں گے اُن کے اُمتی چاروں طرف

آج بھی پیغام دیتی ہے مدینے کی فضا
پھیل جاؤ لے کے فرمانِ نبی چاروں طرف

لمحہ لمحہ ذکر ہے خاکی مرے سرکار ﷺ کا
ذکر ہوتا رہے گا چاروں طرف

عزیزالدین خاکی

Marfat.com

خدا کے بعد جو بے مثل ہے وہ بے مثال آیا
بشر کی شکل میں محبوبِ ربِّ ذوالجلال آیا
بہاریں مسکرائیں ، پھول مہکے ، رحمتیں برسیں
جہاں میں جس گھڑی وہ آمنہ بی بی کا لعل آیا
ہوئی کافور تاریکی اُجالا چھا گیا ہر سُو
زباں پر جب مری نامِ رسولِ خوش خصال آیا
مری آنکھوں سے جاری ہو گئے آنسو ندامت کے
مجھے جس دم درِ آقا پہ جانے کا خیال آیا
شہنشاہِ دو عالم کی جو عظمت کا ہوا منکر
اُسی بد بخت انساں پر زوالِ لازوال آیا
میں اُس دربارِ گوہر بار کے قابل کہاں خاکی
نہ مجھ میں وصف وہ آیا نہ مجھ میں وہ کمال آیا

عزیزالدین خاکی

Marfat.com

❁

سارا جہان مطلعِ انوار ہوگیا
جلوہ رسولِؐ حق کا ضیا بار ہوگیا
سویا ہوا جو دین تھا بیدار ہوگیا
چلتا تھا سحرِ کفر جو بے کار ہوگیا
سارا جہان خلد کی آغوش ہوگیا
چہرہ کا لگا وہ کفر کو روپوش ہوگیا
کچھ اس طرح سے رنگ صبا نے جمادیا
کلیوں کو گدگدا کے ہنسایا جگادیا
تزئینِ رنگ و بو سے چمن کو سجادیا
اُجڑے ہوئے جہان کو گلشن بنادیا
مارے خوشی کے برگ و ثمر جھومنے لگے
شاخوں پہ پھول اپنے بدن چومنے لگے
گلشن سے آج دورِ خزاں دور ہوگیا
پھولوں کے یوں مہکنے کا دستور ہوگیا
تاریک دور نور سے معمور ہوگیا
عالم تمام جلوہ گہِ طور ہوگیا

انجم رحمانی

Marfat.com

گل کھلے باغ سجا باد بہاری آئی
پھر کہیں جا کے محمد ﷺ کی سواری آئی

مدّعا یہ تھا کہ آجائے ہر آنے والا
سب کے بعد آپ کے آنے کی جو باری آئی

کام آیا نہ کوئی آپ کی نسبت کے سوا
رات اُمّت پہ کبھی جب کوئی بھاری آئی

راہِ ہستی میں جہاں نام محمد کا لیا
پیشوائی کو وہیں رحمتِ باری آئی

دشمنوں پر ہمیں اور اُن کے کرم یاد آئے
اپنے یاروں کی کبھی یاد جو یاری آئی

محفلِ وعظ میں خوبانِ زمانہ کا تھا ذکر
ہم کو ایک ایک ادا یاد تمہاری آئی

نہ سہی ہم سے کسی سے تو سُنی ہوگی عمرؔ
گنگناتی جو صبا نعت ہماری آئی

عمرؔ انصاری

Marfat.com

جہاں میں آپ ﷺ آئے
ستارے جگمگائے
چمن مہکا وفا کا
گلوں نے گیت گائے
ہوا جب نور ظاہر
اندھیرے تھرتھرائے
اذانیں گونج اٹھیں
بتوں نے سر جھکائے
کرو ذکرِ محمد ﷺ
کہ دل تسکین پائے
چراغِ نعت عابدؔ
کبھی بجھنے نہ پائے

عابد سعید عابدؔ

Marfat.com

❁

صدیوں سے جو دلوں میں تھی خوئے کپٹ گئی الحاد و افتراق کی بدلی سمٹ گئی
کوہِ نفاق ریت کے ٹیلوں میں بٹ گئی ہر شاخِ ظلم صبر کے تیغے سے کٹ گئی
کھولی جو کائنات میں نورِ نبی نے آنکھ
تارہ بنا دی حیرتِ نظارگی نے آنکھ

ہر سمت شورِ صلِّ علیٰ گونجنے لگا کافر لبوں نے ذائقہ نامِ حق چکھا
ماتم کدے میں ہنس پڑا خوشیوں کا رتجگا شب پروروں پہ نور کا جھالا برس پڑا
لات و ہُبل کی عظمت و سطوت فنا ہوئی
قرآں کی آیتوں سے زمیں پُر ضیا ہوئی

بجھتے دیوں سے نور کے تڑکے چھلک پڑے بے چہرگی سے حُسن کے جلوے چھلک پڑے
بے حس دلوں سے درد کے چشمے چھلک پڑے پتھر گروں کے ہاتھ سے شیشے چھلک پڑے
صدیوں طویلِ شام نحوست سمٹ گئی
یعنی بساطِ شرک و شقاوت اُلٹ گئی

چہروں پہ زندگی کے حنا بولنے لگی رقصاں ہوئی بہار فضا بولنے لگی
اب تک جو بے اثر تھی دعا بولنے لگی بندوں کے حق میں رب کی عطا بولنے لگی
منظر ہماری آج جو رب تک رسائی ہے
سب آمدِ رسول کی معجز نمائی ہے

منظر عارفی

Marfat.com

مرحبا صد مرحبا محبوبِ یزداں آگئے
صاحبِ قرآں ہمارے دین و ایماں آگئے

مٹ گئیں دشواریاں اب چھٹ گئیں تاریکیاں
روشنی ہے جن سے وہ مہرِ درخشاں آگئے

اے گنہگارو خطا کارو مبارک ہو تمہیں
سرورِ دیں بخششوں کے لے کے ساماں آگئے

ہر کس و ناکس کے دامانِ طلب بھر جائیں گے
سب خزانے لے کے سلطانوں کے سلطاں آگئے

جن کے جلووں کی ضیا ہے مہر میں اور ماہ میں
اے حلیمہ گھر ترے وہ روئے تاباں آگئے

ان کی آمد کی خبر سنتے ہی کوثؔر ہر جگہ
سج گئی محفل شہِ دیں کے ثنا خواں آگئے

کوثؔر بریلوی

Marfat.com

آپ کی آمد ہے رب نے کہکشاں بچھوائی ہے
عید میلاد النبی ﷺ ہے کیا چمن آرائی

ہیں بہاریں رقص میں اور جھومتا ہے آسماں
آرہے ہیں آپ ﷺ دیکھو کیا عجب رعنائی ہے

حُسن برپا ہے مرے آقا کا عرش و فرش پر
گاتے ہیں قدسی ترانے آپ کی زیبائی ہے

عید میلاد النبی ﷺ کا مژدہ دینے کے لیے
ابر نیساں بن کے رحمت کی گھٹا بھی چھائی ہے

آفتاب نور عرفاں نے مٹایا کفر کو
رات نے دامن سمیٹا صبح خندہ آئی ہے

حُسن تھا جیسا پسند ایسا دیا محبوب ﷺ کو
سارے نبیوں میں ہیں یکتا حُسن بھی یکتائی ہے

آپ کے ادنیٰ اشارے کا ہے اجملؔ منتظر
اب نہیں کٹتی شب فرقت بڑی تنہائی ہے

صوفی اجملؔ قادری

Marfat.com

رحمتِ عالم ﷺ بنا کر بھیجنا مقصود تھا
آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ دیکھنا مقصود تھا

چُن لیا تجھ کو حلیمہ رب نے آقا ﷺ کے لئے
گویا تیری گود ہی میں پالنا مقصود تھا

کر کے پیدا آپ کو پھر بندگی کے واسطے
کن سے دنیا کی بنا بھی ڈالنا مقصود تھا

نور سے ان کو بنایا پھر بلایا عرش پر
دے کے اپنا حسنِ نوری دیکھنا مقصود تھا

دے دیا محبوب اپنا رب نے ہم کو اس لئے
امتِ محبوب کو بھی جانچنا مقصود تھا

دے دیا تحفہ درودوں کا مرے اللہ نے
سوئی امت کے دلوں کا جاگنا مقصود تھا

اس لئے رب نے عبادت فرض [illegible] مومنو
امتی کو ہر گناہ سے ٹالنا مقصود تھا

ہوں فنا فی الشیخ اجملؔ بات بس اتنی سی ہے
پیکرِ مرشد میں خود کو ڈھالنا مقصود تھا

اجملؔ قادری

Marfat.com

گلشن میں گلوں نے ہنس کے کہا تشرف محمد ﷺ لے آئے
سبحان اللہ کا شور اُٹھا تشریف محمد ﷺ لے آئے
آئے ہیں بہارِ جاں بن کر گلشن میں بہارِ نو آئی
چمکا ہے جہاں میں مہر وفا تشریف محمد ﷺ لے آئے
اے اہلِ فلک اے اہلِ زمیں روشن ہے چراغ صحنِ حرم
ہر سُو ہے روائے نورِ خدا تشریف محمد ﷺ لے آئے
جلوے جو نظر آتے ہیں مجھے ہیں جلوۂ شاہ خیرالامم
آتی ہے ندائے صلِ علیٰ تشریف محمد ﷺ لے آئے
ہیں رہبر اعظم شاہِ اُمم ہیں ہادیٔ اعظم ماہِ عرب
ہیں شافعٔ اُمت روزِ جزا تشریف محمد ﷺ لے آئے
اک رہبر کامل آیا ہے اک رہبر عالم آیا ہے
کہتے ہیں. جسے محبوبِ خدا تشریف محمد ﷺ لے آئے
ہیں مکی و مدنی خوش لقبی ہے خوئے محمد ﷺ الکرمی
ہر شخص ہے اُن کا مدح سرا تشریف محمد ﷺ لے آئے
جاں اُن پہ نچھاور کرتے ہیں گلزار نبی ﷺ کے پروانے
پڑھتا ہے ہویدا صلِ علیٰ تشریف محمد ﷺ لے آئے

یونس ہویدا

Marfat.com

بہاریں زندگی کی باغ میں آئیں کہ وہ ﷺ آئے
افق پر رحمتوں کی بدلیاں چھائیں کہ وہ ﷺ آئے
خدا کی نعمتوں کو چاہئے کوئی تہی دامن
جہاں پایا وہیں فوراً سمٹ آئیں کہ وہ ﷺ آئے
منوّر ہوگئے آفاقِ میلاد محمد ﷺ سے
گھٹائیں رحمتوں کی جھوم کر آئیں وہ ﷺ آئے
زمانے میں ہوئی آخر صداقت رو بکار ایسے
بتوں کی حکمتیں کعبے نے جھٹلائیں کہ وہ ﷺ آئے
یہی اے شاؔد ہے میلاد کا مضموں حقیقت میں
فضائیں باغِ جنت کی اتر آئیں کہ وہ آئے

ایم۔اے۔شاؔد

Marfat.com

ربیع کا آگیا ہے پھر مہینہ
فلک کھولے گا پھر رحمت کا زینہ
سجیں گی محفلیں ہر سو نبی ﷺ کی
خیالوں میں بسا ہوگا مدینہ
لٹائیں گے ثناء خوانِ محمد ﷺ
درودوں اور سلاموں کا خزینہ
نہیں ہے مشک و عنبر میں وہ خوشبو
مرے آقا کا تھا جیسا پسینہ
سکھایا ہے نبی محترم نے
ہمیں دنیا میں رہنے کا قرینہ
لگے گا پار بس ان کے کرم سے
مسلمانوں تمہارا یہ سفینہ
نہ پوچھو عظمتِ یارانِ احمد ﷺ
بڑا انمول ہے ہر اک نگینہ
اسے کہتے ہیں ساجدؔ خوش نصیبی
مرے دل میں سمایا ہے مدینہ

ساجدؔ امروہوی

Marfat.com

آتے ہیں دیکھو والیِ اُمّت خوش آمدید
سرکار ﷺ کی ہے آج ولادت خوش آمدید

عرشِ بریں سے فرشِ زمیں تک ہے روشنی
کہہ دو طلوعِ ماہِ رسالت خوش آمدید

اخلاق کے چراغ تمدن کی چاندنی
لے آئے آج ماہِ رسالت خوش آمدید

پڑھ لو درود پھول کھلانے کا وقت ہے
مولود کی ہے صبح سعادت خوش آمدید

نذرِ حبیب کردو درودوں کی ڈالیاں
بھیجو سلامِ عشق و محبت خوش آمدید

جنت تمہارے پاس ہے نعمت تمہارے پاس
تم ہو امینِ رحمت و برکت خوش آمدید

آیا جہاں میں آج اُجاگر وہ نور پاک
نبیوں نے دی تھی جس کی بشارت خوش آمدید

نثار علی اُجاگر

Marfat.com

تھا کون اور کہاں تھا خیرالوریٰ ﷺ سے پہلے
اک رازِ کن فکاں تھا خیرالوریٰ ﷺ سے پہلے
سربستہ سربسر تھے فطرت کے سب خزینے
خالق بھی خود نہاں تھا خیرالوریٰ ﷺ سے پہلے
مسموم و پُر شرر تھا بعثت سے پہلے عالم
ہر سو دھواں دھواں تھا خیرالوریٰ ﷺ سے پہلے
نجم الہدیٰ نے رستہ دکھلایا گمرہوں کو
گم گشتہ کارواں تھا خیرالوریٰ ﷺ سے پہلے
شمس الضحیٰ کے دم سے ہر سو ہے نور ورنہ
ظلمت کا سائباں تھا خیرالوریٰ ﷺ سے پہلے

محمد اسلم سیالوی

Marfat.com

جہالت کے اندھیروں کو مٹانے کے لیے آئے
محمد ﷺ روشنی بن کر زمانے کے لیے آئے

اُنھیں کے دم سے پھیلا ہے خدا کا دین دنیا میں
دیے توحید کے گھر گھر جلانے کے لیے آئے

کیا کُفار کا لشکر حقیقت کی طرف مائل
دلوں سے نقشِ باطل کو مٹانے کے لیے آئے

گناہوں کے اندھیروں میں گھری تھی زندگی اپنی
چراغِ اتقاء ہر سُو جلانے کے لیے آئے

تلاطم خیز موجوں میں ہمارے ناخدا بن کر
سفینہ حق پرستی کا بچانے کے لیے آئے

خدا کے سامنے جھکنے لگے بندے خدا کے پھر
بتوں کو توڑ کر کعبہ بسانے کے لیے آئے

رسائی ہو نہیں پائی کبھی جس نور تک آصف
زمانے کو جھلک اُس کی دکھانے کے لیے آئے

آصف نظیر

Marfat.com

❁

اندھیروں میں نور و ضیاء بن کے آئے
محمد خدائی دیا بن کے آئے

تھے بھٹکے ہوئے راستوں میں جو راہی
اُنہی کے لیے رہنما بن کے آئے

جو سرکش ہوئیں بحرِ ہستی کی موجیں
سفینے کے وہ ناخدا بن کے آئے

ہوئی اُن کے باعث ہی تخلیق عالم
وہی جانِ ارض و سما بن کے آئے

حبیب اپنا اُن کو خدا نے بنایا
انوکھے وہ اک مہ لقا بن کے آئے

کسی نے جو مشکل میں اُن کو پکارا
تو مشکل میں مشکل کشا بن کے آئے

اُفق ! بدلا آتے ہی دنیا کا نقشہ
وہ باطل شکن حق نما بن کے آئے

حبیب الرحمٰن، اُفق دہلوی

Marfat.com

❁

اٹھائی جا رہی تھیں جب خدا کے گھر کی دیواریں
تو معمارانِ بیت اللہ نے سوچا کہ کیا مانگیں
معاً آئی لبوں پر یہ دعا اے خالقِ اکبر
تری رحمت ہو اِس گھر پر یہاں کے رہنے والوں پر
کرم سے تیرے اس صحرا میں ایسا شخص پیدا ہو
کہ جس کی ذات الطافِ خداوندی کا چشمہ ہو
جو بیت اللہ کے آداب انسانوں کو سکھلائے
طریقے جو عباداتِ خداوندی کے بتلائے
جو قلب و ذہنِ انسانی کو اک تابندگی بخشے
وہ اُمّی جو کتابِ زندگی پڑھتا ہوا آئے
خدائی علم و حکمت کی یہاں تعلیم فرمائے
ہوئی مقبول معمارِ حرم کی یہ دعا ساری
کہ بطحا سے ہوا وہ چشمۂ لطفِ خدا جاری
لواء الحمد جس کے ہاتھ میں ہوگا قیامت میں
اُسی کی بس سُنی جائے گی انساں کی شفاعت میں

بیگم افضال

Marfat.com

✿

خدا ظاہر ہوا سب پر محمد مصطفٰے ﷺ آئے
جہاں کو مل گئے سرور محمد مصطفٰے ﷺ آئے

زمیں تا عرش ہر جانب ہوئی انوار کی بارش
منوّر ہوگیا در در محمد مصطفٰے ﷺ آئے

ہماری ساری عیدیں ہے فدا میلاد آقا ﷺ پر
معطر ہوگیا گھر گھر محمد مصطفٰے ﷺ آئے

خدا سے لے کے وعدہ اُمّتِ عاصی کی بخشش کا
اور اس سے مطمئن ہوکر محمد مصطفٰے ﷺ آئے

ہے جنّت کا چمن قرباں مکّہ کی فضاؤں پر
گلِ رنگیں بنا ہر گھر محمد مصطفٰے ﷺ آئے

زمانے کے لیے انسانِ کامل اور بشر لیکن
جو ہیں اِک نور کا پیکر محمد مصطفٰے ﷺ آئے

اٹھو پروینؔ تم تعمیل احمد ﷺ میں کرو سَر خم
فضا بدلی ہے اب یکسر محمد مصطفٰے ﷺ آئے

پروینؔ جاوید

Marfat.com

کیا اس نے دنیا میں آکر اُجالا
زمانے کو تاریکیوں سے نکالا
دیا اُس نے پیغامِ الفت جہاں کو
وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
وہ امّی لقب ہادی دین برحق
اخوت کا سب کو سبق دینے والا
رسولِ خدا خاتم الانبیا ہے
کلامِ خدا کو یہاں لانے والا
دلوں میں محبت کا جادو جگا کر
دلوں سے کدورت کا فتنہ نکالا
جہالت کا ایک ایک بت اس نے توڑا
کیا بت کدہ میں اُجالا اُجالا
مساوات کا درس دنیا کو دے کر
پریشان خلقِ خدا کو سنبھالا
تصوّر مجسّم دعا بن گیا ہے
نگاہِ کرم کی طلب کرنے والا

شیوشنکر سہائے دیوان تصوّر

Marfat.com

آج وہ دن ہے کہ برسا آسماں سے ابرِ نور
آج کے دن جوش پر تھی رحمتِ ربِّ غفور
آج یثرب میں کیا شاہِ دو عالم نے ظہور
ہوگیا روشن خدا کے نور سے نزدیک و دور

قُل ھو اللہ احد سے گونج اٹھی غفلت سرا
بجھ گیا ایران کا جلتا ہوا آتش کدہ
شعبدے گم ہوگئے شیطان بھی گھبرا گیا
جھک گئی باطل کی گردن کفر بھی شرما گیا
ہل گئے ایوانِ شاہی زلزلہ سا آگیا
سطوتِ بعثت تھی ایسی اک جہاں تھرّا گیا
نعرۂ اللہ اکبر کی صدا آنے لگی
برقِ وحدت کفر کے خرمن کو جھلسانے لگی

شمیم جالندھری

Marfat.com

ہوا پھر مطلع انوارِ ظلمت خانہ عالم
سرِ فاراں جو مہِ ضو فشانِ مصطفیٰ چمکا
سیاہی ہو گئی کافور یکسر شامِ ظلمت کی
صبا لائی پیامِ نور پھر صبحِ سعادت کا
نئے اندازِ بیداری سے کروٹ لی زمانے نے
خمارِ خوابِ نوشیں سے یکا یک جاگ اُٹھی دنیا
جہاں کے گلشنِ پژمردہ میں تازہ بہار آئی
رگِ افسردۂ ہستی میں خونِ زندگی دوڑا
دلِ بے نور میں رخشاں ہوئی پھر شمعِ ایمانی
یہ خاکستر ہوئی پھر سوزِ ایماں سے شرر افزا
نگاہِ معرفت پیدا ہوئی پھر دیدۂ دل میں
عطا ہر کورِ باطن کو ہوئے پھر دیدۂ بینا
عرب کی وادیاں تکبیر کے نعروں سے گونج اٹھیں
ہوا عالم میں آوازہ بلند اللہ اکبر کا
زبانِ کفر وقفِ کلمہ حق ہوگئی یکسر
زمیں سے آسماں تک غلغلہ توحید کا اُٹھا

گمنام

Marfat.com

اللہ اللہ تیری عظمت جشن میلاد النبی ﷺ
مہرباں ہے حق کی رحمت جشن میلاد النبی ﷺ
سر بہ سر ہے رب کی رحمت جشن میلاد النبی ﷺ
ہے مسرت ہی مسرت جشن میلاد النبی ﷺ
عاشقوں کو جام الفت جشن میلاد النبی ﷺ
تجھ سے ہے سب کو محبت جشن میلاد النبی ﷺ
روشنی ہی روشنی ہونے لگی چاروں طرف
نورِ ایماں کی ہے قوت جشن، میلاد النبی ﷺ
جشن میلاد النبی ﷺ ہے اُن ؑ سے اُلفت کی دلیل
ہر مسلماں کی ہے چاہت جشن میلاد النبی ﷺ
جشن میلاد النبی ﷺ ہے راحتِ قلب و نظر
ہے محبت کی علامت جشن میلاد النبی ﷺ
مومنوں کے واسطے سب سے بڑی یہ عید ہے
ہے وقارِ دیں کی عظمت جشن میلاد النبی ﷺ
آپ ﷺ نے آکر چراغِ نور روشن کر دیا
نور ساماں ہے ولادت جشن میلاد النبی ﷺ
اتحاد باہمی کے واسطے طاہرؔ میاں
خونِ دل کی ہے حرارت جشن میلاد النبی ﷺ

طاہر سلطانی

Marfat.com

❁

آمدِ شاہِ والا تو دیکھو روشنی مسکرانے لگی ہے
آج سارا جہاں ہے منوّر تیرگی مُنہ چھپانے لگی ہے
آمنہ بی مبارک ہو تم کو مل گیا ہے تمہیں رب کا پیارا
آپ ﷺ کے لال کا ہے یہ صدقہ غم کی دنیا ٹھکانے لگی ہے
آج گھر گھر چراغاں چراغاں آج ہر دل منوّر منوّر
رحمتِ حق بہ حُسنِ مسیحا آج جلوے دکھانے لگی ہے
اب اندھیروں سے کوئی یہ کہہ دے میرے رستے میں ہرگز نہ آئیں
روشنی نسبت مصطفیٰ ﷺ کی مجھکو رستہ دکھانے لگی ہے
آج ہر سو درودوں کی بارش آج ہر سو سلاموں کے نغمے
کس قدر نور ساماں یہ شب ہے نیند آنکھوں سے جانے لگی ہے
کیوں نہ پائیں وہ من کی سرادیں جو عقیدت سے دامن بڑھا دیں
کیا درِ مصطفیٰ ﷺ ہے کہ دنیا اپنی آنکھیں بچھانے لگی ہے
آج صلِ علیٰ ﷺ کی صدائیں کیوں نہ ہلچل سی دل میں مچائیں
دل کے آنگن میں سازِ بہاراں دل کی دھڑکن بجانے لگی ہے
عرش پر رب نے محفل سجائی انبیاء سے بھی لی ہے گواہی
اس لیے جشنِ میلادِ آقا ﷺ ساری دنیا منانے لگی ہے
لیکے اب دل کا کشکول طاہرؔ در پہ اُن ﷺ کے صدائیں لگاؤ
اُن ﷺ کی چوکھٹ سے خیرات لینے ساری مخلوق آنے لگی ہے

طاہرؔ سلطانی

Marfat.com

❁

شکر رب کا کرے کیوں نہ طاہر آج سرکار ﷺ کی ہے ولادت
نام جن کا سکونِ دل و جاں ایسے مختار کی ہے ولادت

رحمتِ دو جہاں بن کے آئے ذہن و دل میں شگوفے کھلائے
آپ نے اپنے علم و عمل سے جام وحدت کے سب کو پلائے

جس نے اپنائی سیرت نبی ﷺ کی اُس پہ رحمت ہے ربُ العلیٰ کی
بخت یاور ہے وہ جس کے دل میں ہے محبت شفیع الوریٰ کی

محسنِ آدمیت بھی ٹھہرے اُن کے فرمان سارے سنہرے
آمد آمد ہوئی مصطفیٰ ﷺ کی کھِل اُٹھے سارے مایوس چہرے

ظلم و نفرت کو جڑ سے اُکھاڑا بے بسوں کو گلے سے لگایا
آپ ﷺ تشریف لائے جہاں میں گلشن دہر بھی لہلہایا

پھول رحمت کے کھِلنے لگے ہیں بے سہاروں کی بدلے گی قسمت
نکہت و نور کی بارشیں ہیں تیرگی دہر سے ہوگی رخصت

آپ ﷺ کا یومِ جشنِ ولادت باخدا یومِ رحمت ہے طاہرؔ
اُن ﷺ کا میلاد دل سے منائیں اس میں لطفِ اطاعت ہے طاہرؔ

طاہرؔ سلطانی

Marfat.com

شاعرِ حمد و نعت طاہر سلطانی کا چوتھا مجموعۂ نعت

''ہر سانس پکارے صلِّ علیٰ''

شائع ہو گیا ہے

طاہر سلطانی صاحب کے یہاں حضور اکرم ﷺ سے والہانہ اظہار بھی ہے اور اظہار میں وجدانی کیفیت کی سرشاری بھی چنانچہ ان کی نعت سن کر اور پڑھ کر ان کے قاری کا وجدان بھی جھوم جھوم اٹھتا ہے۔ بلاشبہ ان کی نعتیں اردو کی نعتیہ شاعری میں ایک نمایاں اور لائق تحسین اضافہ ہیں

ڈاکٹر فرمان فتح پوری (ستارہ امتیاز)

..................☆☆☆..................

''اردو حمد کا ارتقاء''

تذکرہ نگار.................طاہر سلطانی

طاہر سلطانی کی یادگار کتاب ''اردو حمد کا ارتقاء'' حمدیہ ادب کا خزانہ ہے۔

اس تذکرے میں حمد نگاری کے سلسلے میں ہونے والی تمام کاوشوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

خداوند قدوس جل جلالہٗ سے اس کے پیارے حبیب صاحب لولاک ﷺ کے توسّل سے دعا ہے کہ وہ اس تذکرے کو نافع عوام و خواص بنائے۔

طاہر سلطانی کے اس اوّلین چراغ سے چراغ روشن ہوتے رہیں۔

شہزاد احمد (مدیر، حمد و نعت)

صفحات ۶۳۲...... قیمت ۴۰۰ روپے...... ۵۰ فیصد رعایت سے ساتھ حاصل کریں، علاوہ ڈاک خرچ

38/26 B-1 Area Liaquat Abad Karachi 75900
Ph:4922701 .... Cell:0300-2831089

Marfat.com

جہانِ حمد پبلی کیشنز کی مطبوعات

مکتبہ سیّد الشہد اسیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ سے حاصل کریں

..............................☆☆☆☆☆..............................

امام احمد رضا قادری بریلوی کی نعتیہ شاعری و علمی خدمات کا اجمالی جائزہ

عاشقِ رسول امام احمد رضا خاں رحمتہ اللہ علیہ

مؤلف......طاہر سلطانی

مجلّد :(بیرونی ملک سے درآمد شدہ اعلیٰ کاغذ) صفحات : ۵۴۴

قیمت :۴۰۰ روپے......ناشر: جہانِ حمد پبلی کیشنز، کراچی، پاکستان

..............................☆☆☆☆☆..............................

کتابی سلسلہ "جہانِ حمد"

مرتبہ : طاہر سلطانی

جہانِ حمد "علامہ اقبال حمد و نعت نمبر" شائع ہو گیا ہے

ممتاز و معروف قلمکاروں کی تحریروں سے مزین

علامہ اقبال حمد و نعت نمبر ۵۱۲ صفحات پر مشتمل ہے

مطبوعہ و غیر مطبوعہ تحریروں کا حسین امتزاج

خصوصی شمارے کی قیمت صرف سو روپے ہے علاوہ ڈاک

آج ہی طلب کیجیے

ناشر...... جہانِ حمد پبلی کیشنز

تقسیم کار......مکتبہ سیّد الشہد اسیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نوشین سینٹر، دوسری منزل ۱۹/۲، اُردو بازار، کراچی

Cel : 0300-2831089-03022200485

Armughanehamd@hotmail.com

Marfat.com

فروغ حمد و نعت میں نمایاں خدمات کا اجمالی جائزہ

اردو میں اوّلین ماہنامہ...... حمد و نعت قرآن و سنت کی روشنی میں

ماہنامہ "ارمغانِ حمد" کراچی مدیر...... طاہر حسین طاہر سلطانی

۳۴ شمارے شائع ہو چکے ہیں

اردو میں اوّلین کتابی سلسلہ...... ایک شمارہ ایک کتاب...... حمد و نعت کا عالمی پیامبر

سہ ماہی "جہانِ حمد" کراچی مرتبہ...... طاہر حسین طاہر سلطانی

۶۰۰۰ ہزار صفحات پر مشتمل ۱۵ شمارے شائع ہو کر پذیرائی حاصل کر چکے ہیں

"ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرہ"

"بزمِ جہانِ حمد" کے تحت ہر ماہ طرحی حمدیہ مشاعرہ باقاعدگی سے منعقد کیا جاتا ہے

"ادارہ چمنستان حمد و نعت ٹرسٹ"

دینی تعلیم کا فروغ...... جشن عید میلاد النبی ﷺ ...... محافل حمد و نعت

نعتیہ مشاعروں کا انعقاد کیا جاتا ہے

حمد و نعت ریسرچ سینٹر کے قیام کے لئے کوششیں جاری ہیں

"جہانِ حمد پبلی کیشنز"...... "مکتبہ سیّد الشہدا سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ"

کتب حمد و نعت کی طباعت و اشاعت میں پیش پیش...... ادارہ جہانِ حمد پبلی کیشنز، معروف نعت گو طاہر سلطانی کی قیادت میں کثیر تعداد میں منفرد و بے مثل کتب حمد و نعت شائع کر چکا ہے

"جہانِ حمد" کا سولہواں شمارہ کمپوزنگ کے مراحل میں ہے

"ارمغانِ حمد" اپریل ۲۰۰۷ء "درود شریف نمبر" ہوگا

مئی ۲۰۰۷ء کا خصوصی شمارہ "سیّد الشہدا سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کے حضور

ادباء کرام کی تحریریں اور محترم شعراء کا کلام شامل ہے

جون ۲۰۰۷ء "صلوٰۃ و سلام بحضور خیر الانام" (خصوصی اشاعت)

سو سے زائد شعراء و شاعرات کے نذرانہ عقیدت سے مزین کیا گیا ہے

Marfat.com

باعمل علمائے کرام وصوفیہ عظام

نعت گو ونعت خواں حضرات قابلِ احترام ہیں

میں ان تمام معزز ہستیوں کو سلام پیش کرتا ہوں

میں تمام باعمل و بے لوث ثنا خوانِ رسول ﷺ کی عظمتوں کو سلام پیش کرتا ہوں

میں درخواست کرتا ہوں کہ ثنا خواں اپنے کردار کو حضور پُر نور ﷺ کی سیرت کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں............ میں نوٹ خوانوں پر لعنت بھیجتا ہوں۔

مجھے افسوس ہے ایسے بے عمل نعت خوانوں پر جو محفلوں میں رقم طے کر کے نعت خوانی کرتے ہیں۔

مجھے افسوس ہے ایسے نعت خوانوں پر جو پرائیوٹ چینلوں پر پیسے دے کر نعتیں ریکارڈ کراتے ہیں۔

مجھے افسوس ہے ایسی ذہنیت کے لوگوں پر جو جھوٹی شہرت حاصل کرنے کے لیے جوڑ توڑ میں لگے رہتے ہیں۔

مجھے افسوس ہے ان لوگوں پر جو معمولی فائدے کے لیے حق بات کہنے سے گریز کرتے ہوئے منافقت کرتے ہیں۔

خادم اولیائے کرام

زبیر الدین اشرفی

Marfat.com

جہانِ حمد پبلی کیشنز کی مطبوعات

تقسیم کار

مکتبہ سیّدالشہدا سیّدنا امیر حمزہ ؓ

مدینے کی مہک	(مجموعہ حمد و نعت)	طاہر سلطانی	۱۹۸۹ء
خزینۂ حمد	(حمدیہ انتخاب۔۲۰۴ شعرائے کرام)	طاہر سلطانی	۱۹۹۶ء
نعت میری زندگی	(مجموعۂ نعت)	طاہر سلطانی	۱۹۹۷ء
اذانِ دیر	(حمدیہ انتخاب) غیر مسلم شعرا	طاہر سلطانی	۱۹۹۷ء
جہانِ حمد	(کتابی سلسلہ)	طاہر سلطانی	۱۹۹۸ء
جانِ ایماں	(مجموعۂ نعت)	سعید دہلوی	۱۹۹۸ء
صدائے اللہ اکبر	(حمدیہ انتخاب)	طاہر سلطانی	۲۰۰۰ء
	حمد گو شاعرات کا اوّلین حمدیہ انتخاب		
طلوعِ حمد	(مجموعۂ حمد)	لطیف اثر	۲۰۰۰ء
ثنائے آقا	(مجموعۂ نعت)	عبدالجبار اثر	۲۰۰۰ء
نکہت و نور	(مجموعۂ نعت)	شاعر لکھنوی	۲۰۰۰ء
حمد میری بندگی	(مجموعۂ حمد)	طاہر سلطانی	۲۰۰۰ء
توشۂ سخن	(مجموعۂ حمد و نعت)	ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی	۲۰۰۰ء
کھلتا ہے دل کا گلشن	(مجموعۂ حمد و نعت)	عابد بریلوی	۲۰۰۱ء
ذکرِ رسول ﷺ	(مجموعۂ حمد و نعت)	زماں سہرابی	۲۰۰۱ء
حضور ﷺ میرے	(مجموعۂ نعت)	گوہر اعظمی	۲۰۰۱ء

Marfat.com

جہانِ حمد "صبا اکبر آبادی نمبر"		مرتبہ: طاہر سلطانی	۲۰۰۲ء
جہانِ حمد "بہزاد لکھنوی نمبر"		مرتبہ: طاہر سلطانی	۲۰۰۲ء
زبورِ سخن	(مجموعۂ حمد)	تنویر پھول	۲۰۰۲ء
تری ہی حمد وثناء	(مجموعۂ حمد)	علیم النساء ثناء	۲۰۰۲ء
اردو میں حمد گوئی	(نثری کتاب۔ چند گوشے)	شفقت رضوی	۲۰۰۲ء
اردو میں نعت گوئی	(نثری کتاب۔ چند گوشے)	شفقت رضوی	۲۰۰۲ء
صاحبِ معراج	(مجموعۂ نعت)	پرویز اختر	۲۰۰۲ء
سجدوں کی معراج	(مجموعۂ نعت)	فاروق نازاں	۲۰۰۲ء
رب آشنا	(مجموعۂ نعت)	قیصر نجفی	۲۰۰۲ء
دستِ دُعا	(مجموعۂ نعت)	صبا اکبر آبادی	۲۰۰۲ء
انتخابِ مناجات	اوّلین انتخابِ مناجات	طاہر سلطانی	۲۰۰۳ء
اُردو حمد کا ارتقاء	صاحبِ کتاب حمد گو شعراء سے گفتگو معہ انتخابِ کلام	طاہر سلطانی	۲۰۰۴ء
عرفانِ مدینہ	(مجموعۂ نعت)	ساجد امروہوی	۲۰۰۳ء
ہر سانس پکارے صلِ علیٰ	(مجموعۂ نعت)	طاہر سلطانی	۲۰۰۴ء
گلشنِ حمد	(غیر مسلم حمد گو شعراء کا اوّلین تذکرہ)	طاہر سلطانی	۲۰۰۵ء
سرورِ کائنات ﷺ	(منظوم سیرت پاک)	گہر اعظمی	۲۰۰۵ء
امام احمد رضا خاں بریلویؒ		مرتبہ: طاہر سلطانی	۲۰۰۶ء
جہانِ حمد "علامہ اقبال نمبر"		مرتبہ: طاہر سلطانی	۲۰۰۶ء

نوشین سینٹر، دوسری منزل ۲/۱۹، اُردو بازار، کراچی

Mob : 0300-2831089......0302-2200485

Marfat.com

❁

"انتخابِ مناجات"

۳۱۶ شعراء و شاعرات کا اوّلین انتخابِ مناجات

مرتبہ ...... طاہر سلطانی

قیمت ...... ۲۰۰ روپے ☆ ناشر ...... "جہانِ حمد پبلی کیشنز"

تقسیم کار ...... مکتبہ سیّد الشہد اسیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نوشین سینٹر، دوسری منزل ۲/۱۹، اُردو بازار، کراچی

.... ☆☆☆ ....

"گلشنِ حمد" (حصہ اوّل)

شائع ہو گیا ہے

تذکرہ نگار .... طاہر سلطانی

۶۶ غیر مسلم شعراء کا تذکرہ و حمدیہ کلام

قیمت ...... ۲۰۰ روپے ☆ ناشر ...... جہانِ حمد پبلی کیشنز

تقسیم کار ...... مکتبہ سیّد الشہد اسیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نوشین سینٹر، دوسری منزل ۲/۱۹، اُردو بازار، کراچی

Cel : 0300-2831089-03022200485

Marfat.com

مکتبہ سیّد الشہدا سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ

کُتب حمد و نعت و اسلامی کُتب کا مرکز

مکتبہ کے افتتاح کی خوشی میں کُتب کی خریداری پر خصوصی رعایت حاصل کریں

نوشین سینٹر دوسری منزل، کمرہ نمبر ۱۹، اُردو بازار، کراچی

جہانِ حمد پبلی کیشنز

کتاب کی اہمیت کل بھی تھی، آج بھی ہے اور کل بھی رہے گی

شعرا و ادبا حضرات اپنی تصانیف کی چھپائی کے لیے فکرمند نہ ہوں

آپ صرف مسوّدہ دیں...... ہم آپ کو مکمل کتاب دیں گے

کمپوزنگ سے بائنڈنگ تک کے تمام مراحل ہمارے ذمہ ہوں گے

متوازن بجٹ میں معیاری کتاب ہمارا نصب العین ہے

اطلاع

ہم اپنے کرم فرماؤں کو مطلع کر رہے ہیں کہ ''جہانِ حمد کمپوزنگ سینٹر''

نوشین سینٹر دوسری منزل، کمرہ نمبر ۱۹، اُردو بازار، کراچی میں منتقل ہو گیا ہے

عربی.... اُردو.... انگلش کمپوزنگ کے لیے جانا پہچانا نام

''جہانِ حمد کمپوزنگ سینٹر''

Cel : 0300-2831089 - 03022200485

Marfat.com

شاعرِ حمد و نعت طاہرؔ سلطانی کے مجموعہ ہائے حمد و نعت

مدینے کی مہک
مجموعہ نعت......۱۹۸۹ء

نعت میری زندگی
مجموعہ نعت......۱۹۹۷ء

حمد میری بندگی
مجموعہ حمد......۲۰۰۰ء

ہر سانس پکارے صلِّ علیٰ
مجموعہ نعت......۲۰۰۵ء

طاہرؔ سلطانی کی تصنیفات و تالیفات

خزینہ حمد........................(حمدیہ انتخاب ۔۴۰۴ شعرائے کرام) ۱۹۹۶ء

اذانِ دیر........................(حمدیہ انتخاب) غیر مسلم شعرا ۱۹۹۷ء

جہانِ حمد........................(کتابی سلسلہ ۱۶ شمارے) ۱۹۹۸ء

حریم ناز میں صدائے اللہ اکبر (حمدیہ انتخاب) حمد گو شاعرات کا اولین حمدیہ انتخاب ۲۰۰۰ء

جہانِ حمد..........خواتین (حمد و نعت نمبر) صفحات ۳۳۶ ۲۰۰۰ء

جہانِ حمد..........بہزاد لکھنوی (حمد و نعت نمبر) ۲۰۰۱ء

جہانِ حمد..........صبا اکبر آبادی (حمد و نعت نمبر) صفحات ۳۸۴ ۲۰۰۲ء

انتخابِ مناجات ...... (۳۰۰ سے زائد شعراء و شاعرات کا مناجاتی کلام) ۲۰۰۳ء

اردو حمد کا ارتقاء.......... (اردو حمد کا اجمالی جائزہ) ۶۳۲ صفحات ۲۰۰۴ء

ماہنامہ ''ارمغانِ حمد'' کراچی (۳۴ شمارے)

گلشن حمد.......... (غیر مسلم حمد گو شعراء کا تذکرہ) ۲۰۰۳ء

عاشق رسول امام احمد رضا .... ۵۳۲ صفحات ۲۰۰۵ء

علامہ اقبال حمد و نعت نمبر .... ۵۱۲ صفحات ۲۰۰۶ء

☆☆☆

Marfat.com

مکتبہ سیّد الشہد اسیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ

کُتبِ حمد ونعت واسلامی کُتب کا مرکز

انشاء اللہ مکتبہ کا افتتاح جلد ہوگا

نوشین سینٹر دوسری منزل، کمرہ نمبر ۱۹، اُردو بازار، کراچی

جہانِ حمد پبلی کیشنز

کتاب کی اہمیت کل بھی تھی آج بھی ہے اور کل بھی رہے گی

شعراوادبا حضرات اپنی تصانیف کی چھپائی کے لیے فکرمند نہ ہوں

آپ صرف مسوّدہ دیں...... ہم آپ کو مکمل کتاب دیں گے

کمپوزنگ سے بائنڈنگ تک کے تمام مراحل ہمارے ذمہ ہوں گے

متوازن بجٹ میں معیاری کتاب ہمارا نصب العین ہے

اطلاع

ہم اپنے کرم فرماؤں کو مطلع کر رہے ہیں کہ ''جہانِ حمد کمپوزنگ سینٹر''

نوشین سینٹر دوسری منزل، کمرہ نمبر ۱۹، اُردو بازار، کراچی میں منتقل ہوگیا ہے

عربی.... اُردو.... انگلش کمپوزنگ کے لیے جانا پہچانا نام

''جہانِ حمد کمپوزنگ سینٹر''

Cel : 0300-2831089 - 03022200485

8285

72

Marfat.com